بیاضِ سُلیمانی

معروف بہ

نقشِ سُلیمانی

حصّہ چہارم

تالیف

عامل باکمال حضرت خواجہ اشرف علی صاحب لکھنوی

ناشر

کُتب خانہ شانِ اسلام
راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور

بیاضِ سلیمانی
نقش سلیمانی حصہ چہارم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

الحمد للہ الذی ہو الحی القیوم واسمہ وفتہ لکل سحر مشوم وکذ مہ القدیر ہذا القرآن العظیم انزل الینا امنا من کل بلاء وحرزا من الشیطان الرجیم وعلی اشرف الانبیاء وظہیر الاولیاء افضل الصلوٰت التحیات علیہ وآلہ واصحابہ الذین لہم درجات عند ربہم واولٰئک ھم الفائزون بنعماء الجنان

جاننا چاہیے کہ اس کتاب میں فقیر مؤلف نے شائقین عملیات کے لیے اعمال سریع الافعال وتعویذات مجربات لکھے ہیں کہ جن کو مؤثر ہونے میں کچھ شک نہیں مگر عقیدہ کامل اور نیت صادق ویقین واثق ہونا چاہیے کہ یہ قبول ہی ہو گا۔ حدیث شریف میں وارد ہے۔ لا یؤمن احدکم حتیٰ یکون ہواہ تبعا لما جئت بہ اور جس عمل کے واسطے مشائخ اکبار نے مقرر فرمائی ہے ان کا ادا ہونا بھی ضروری ہے۔ اس واسطے پہلے مؤلف نے اس علم کے ضروری ضروری مسائل بیان کیے کہ عامل کو دریافت کرنا ان کا ضروریات سے ہے جیسے حالات منازل قمر وبروج نجوم وساعات سبعہ سیارہ وغیرہ پھر بعد اس کے خواص حروف تہجی اور منافع سورہ فاتحہ وآیت الکرسی وسورہ یٰسین اور اعمال واحراز ودفع نقر وفاقہ وحصول ومناسب جلیلہ وتدابیر مراد وتسخیر مخلوق خدا وتحفظ جان ومال ودفع سحر وآسیب وشفائے امراض ودیگر اوراد واذکار وغیرہ کو لکھا کہ اکثر لوگ اس کے شائق ہوتے ہیں جب بفضلہ تعالیٰ اس کی تدوین کامل ہو گئی تو بیاض سلیمانی نام رکھا امید وفضل وکرم الٰہی سے یہ ہے کہ مقبول انام ہو اور خاص وعام کو فائدہ پہنچے جس کو اس سے نفع ہو مؤلف کو بذکر خیر یاد کرے اور اس تالیف میں گیارہ باب ہیں۔

(یہ سلسلہ سلیمانی کا حصہ چہارم ہے)

باب اول منازل قمر میں

حق تعالیٰ نے فرمایا ہے ہُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَہٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ط یعنی وہ ہے جس نے بنایا سورج کو روشن اور چاند کو اجلا اور بنائیں چاند کے لیے منزلیں تاکہ جانو تم گنتی برسوں کی اور حساب اور دوسری جگہ فرمایا وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ط یعنی اور چاند کو ہم نے بانٹ دی ہیں منزلیں یہاں تک کہ پھر آ رہے جیسے ٹہنی پرانی، جانتے ہو کہ چاند کے لیے اٹھائیس منزلیں ہیں، ہر شب میں ایک منزل طے کرتا ہے اگر ۲۹ شب کو بھی پوشیدہ رہتا ہے تو اس شب کو بھی ایک منزل طے کرتا ہے اور منزل کو اہل ہند نچھتر کہتے ہیں اور اٹھائیس منزلیں یہ ہیں۔ شرطین (۱)، بطین (۲)، ثریا (۳)، دبران (۴)، ہقعہ (۵)، ہنعہ (۶)، ذراع (۷)، نثرہ (۸)، طرفہ (۹)، جبہہ (۱۰)، زبرہ (۱۱)، صرفہ (۱۲)، عوا (۱۳)، سماک (۱۴)، غفر (۱۵)، زبانا (۱۶)، اکلیل (۱۷)، قلب (۱۸)، شولہ (۱۹)، نعائم (۲۰)، بلدہ (۲۱)، سعد ذابح (۲۲)، سعد بلع (۲۳)، سعد السعود (۲۴)، سعد الاخبیہ (۲۵)، فرع المقدم (۲۶)، فرع المؤخر (۲۷)، رشا (۲۸)۔

منزل ۱۔ شرطین اس کو ہندی میں اشونی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵ حرف اس کا الف ہے جب چاند اس منزل میں ہوتا ہے لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے، عامل اس وقت میں عمل، بغض وعداوت کرے، محبت وتسخیر نہ کرے اور بخور اس کا فلفل اور شونیز ہے۔

منزل ۲۔ بطین ہے ہندی میں اس کو بھرنی کہتے ہیں، صورت اس کی یہ ہے ۵ٹ۵ اور حرف اس کا ب ہے، غصہ دلوں سے دور رہتا ہے عامل عمل محبت اور طلسمات کرے اور تعویذ اشفائے امراض لکھے اگر کیمیاگر ہے کیمیا بناوے گا۔ ضرور بنے گا اور لڑکا پیدا ہو نیک بخت ہو اور بخور اس کا عود اور زعفران اور مصطگی ہے۔

منزل ۳:۔ ثریا ہے اور بعض نجم بھی کہتے ہیں، ہندی اس کا کرتکا ہے صورت ہ ہ ہ ہ ہ
حرف اس کا ج ہے۔ جب اس منزل میں چاند ہو، عامل عمل محبت کرے اور تعویذ
شفائے امراض لکھے اور جو کام اس میں کرے گا اچھا ہوگا اور اگر لڑکا پیدا ہو اقبال مند
ہو اور بخور اس کا بزر کتان اور شونیز ہے۔

منزل ۴:۔ دبران ہے ہندی میں اس کو روہنی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ ہ ہ
حروف اس کا د ہے، جب چاند اس منزل میں آتا ہے۔ بغض و فساد دلوں میں پیدا
ہوتا ہے عامل محبت نہ کرے جو کام ہوگا اس کا انجام بخیر نہ ہوگا۔ اگر لڑکا پیدا ہو بدبخت
ہو، بخور اس کا انار شیریں کے چھلکے اور لوبان تر ہے۔

منزل ۵:۔ ہقعہ ہے ہندی اس کا مرگشرا ہے صورت اس کی یہ ہے ہ ہ ہ حرف
اس کا ہ ہے۔ یہ منزل سعد و نحس ہے۔ عامل اس میں کوئی عمل نہ پڑھے اور تعویذ نہ لکھے بخور
اس کا عود اور لوبان مصطگی ہے۔

منزل ۶:۔ ہنعہ ہے ہندی اس کی اردرا ہے صورت اس کی یہ ہے ہ ہ ہ ہ ہ حرف
اس کا و ہے۔ یہ منزل سعد ہے عامل تعویذ محبت لکھے اور عمل ترقی دولت پڑھے۔ بخور
اس کا تخم درمنہ ترکی اور قطرب ہے۔

منزل ۷:۔ ذراع ہے، ہندی میں پرنبس کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ
حرف اس کا ز ہے یہ منزل سعد ہے اس میں عمل محبت اور طلسمات کرے اور جو لڑکا پیدا
ہو نیک ہو۔ بخور اس کا السی ہے۔

منزل ۸:۔ نثرہ ہے ہندی اس کی پکھ ہے صورت اس کی یہ ہے ہ ہ ہ حرف
اس کا ح ہے یہ منزل نحس ہے اس میں عمل عداوت اور ہلاکی اعدا کرے بخور اس کا کٹ
اور انار دانہ کے چھلکے ہیں۔

منزل ۹:۔ طرفہ ہے ہندی اس کی اشلیکھا ہے صورت اس کی یہ ہے ہ حرف
اس کا ط ہے۔ یہ منزل نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے بخور اس کا
عود اور زعفران ہے۔

منزل ۱۰:۔ جبہہ ہے ہندی میں اس کو مگھا کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ ہ
حرف اس کا ی ہے۔ یہ منزل سعد ہے اس میں عمل محبت اور ترقی رزق کرے۔ بخور اس
کا حب الآس و زعفران ہے۔

منزل ۱۱:۔ زبرہ ہے ہندی میں پوربا پھاگنی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ
حرف اس کا ک ہے یہ منزل سعد اکبر ہے۔ عمل طلسمات کرے اور امراء کے پاس جاوے
اور سفر کرے اور عمل محبت کرے۔ بخور اس کا میٹھے انار کے چھلکے ہیں۔

منزل ۱۲:۔ صرفہ ہے ہندی اس کی اوترا پھاگنی ہے صورت اس کی یہ ہے ہ ہ حرف اس
کا ل ہے۔ یہ منزل نحس اکبر ہے عمل عداوت کرے اعمال محبت نہ کرے۔ بخور اس کا زعفران
ہے۔

منزل ۱۳:۔ عوا ہے ہندی اس کی ہست ہے صورت اس کی یہ ہے ہ ہ ہ حرف اس کا
م ہے یہ منزل نحس ہے عمل نہ کرے اور عمل عداوت کرے بخور اس کا لوبان تر ہے۔

منزل ۱۴:۔ سماک ہے اہل ہند اس کو چترا کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ حرف اس
کا ن ہے یہ منزل نحس ہے، عامل عمل عداوت کرے بخور اس کا لوبان تر اور پسند ہے۔

منزل ۱۵:۔ عفرا ہے ہندی اس کی سواتی ہے صورت اس کی یہ ہے ہ ہ حروف
اس کا س ہے جس وقت چاند اس منزل میں آوے عامل عمل تسخیر اور ترقی رزق اور طلسمات
کرے فائدہ اٹھاوے اور بخور اس کا لوبان تر ہے۔

منزل ۱۶:۔ زبانا ہے اہل ہند اس کو بیساکھا کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے د د
حرف اس کا ع ہے یہ منزل سعد ہے عمل تسخیر و عداوت کرے بخور اس کا درمنہ ہے۔

منزل ۱۷:۔ اکلیل ہے ہندی میں انرادھا کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ ہ
حرف اس کا ف ہے۔ یہ منزل تند اور نحس ہے عامل عمل بغض کرے عمل تسخیر نہ کرے بخور
اس کا فلفل اور زعفران عود ہے۔

منزل ۱۸:۔ قلب ہے اہل ہند اس کو جیشٹھا کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ہ ہ
حرف اس کا ص ہے یہ منزل سعد ہے عمل تسخیر اور ترقی مناصب کرے۔ بخور اس کا ہڑکی

پتی ہے۔

منزل ۱۹: شولہ ہے ہندی میں اس کو مول کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵ حرف اس کا ق ہے یہ منزل سعد ہے مگر عامل اس میں تسخیر اور از دیاد مناصب نہ کرے بخور اس کا انار کے چھلکے اور مصطگی ہے۔

منزل ۲۰: نعائم ہے اہل ہند اس کو پورباکھاڈ کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵۵ ۵۵۵ حرف اس کا م ہے یہ منزل سعد ہے عمل محبت اور طلسمات کرے بخور اس کا لوبان تر ہے۔

منزل ۲۱: بلدہ ہے ہندی میں اس کو اتراکھاڈ کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵ حرف اس کا ش ہے یہ منزل نحس اکبر ہے کوئی کام جدید نہ کرے مگر عامل عمل عداوت و بغض کرے بخور اس کا سنبل و عود ہے۔

منزل ۲۲: سعد الذابح ہے اہل ہند سرائین کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵ حرف اس کا ت ہے یہ منزل نحس ہے حکام کے پاس نہ جاوے اور عامل عمل محبت نہ کرے اور عمل عداوت و ہلاکی اعدا کرے بخور اس کا کسم ہے۔

منزل ۲۳: سعد بلع ہے۔ اہل ہند اس کو دھنشٹھا کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵ حرف اس کا ث ہے یہ منزل نحس ہے عامل عمل عداوت کرے، زیادہ شر و فتنہ اٹھے بخور اس کا بابونہ ہے۔

منزل ۲۴: سعد السعود ہے ہندی میں اس کو پورباد رپد کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵ حرف اس کا خ ہے یہ منزل سعد ہے عامل عمل محبت و مودت و طلسمات کرے بخور اس کا عود اور مصطگی ہے۔

منزل ۲۵: سعد الاخبیہ ہے، ہندی اس کی بھاست ہے صورت اس کی یہ ہے ۵۵ ۵۵ حرف اس کا د ہے جب چاند اس منزل میں آوے عامل عمل عداوت کرے اور عمل محبت نہ کرے۔ فتنے و فساد جہاں میں زیادہ ہوتے ہیں طلسمات اور کیمیا اور سیمیا بھی نہ کرے بخور اس کا لوبان تر اور فلفل ہے۔

منزل ۲۶: فرع المقدم ہے ہندی میں اس کو اترابہادر کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵ حرف اس کا ص ہے جب اس منزل میں چاند ہو عامل عمل تسخیر کرے اور کیمیا و طلسمات کرے بخور اس کا لوبان تر اور زعفران اور شونیز ہے۔

منزل ۲۷: فرع مؤخر ہے اہل ہند اس کی ریوتی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ۵۵ حرف اس کا ظ ہے جب چاند اس منزل میں آوے عمل عداوت کرے اور عمل محبت نہ کرے اور عمل تسخیر برعکس ہوگا بخور اس کا فلفل اور دارچینی ہے۔

منزل ۲۸: رشا ہے صورت اس کی یہ ہے ۵۵۵ ۵۵ ۵۵۵ ۵۵ حرف اس کا ع ہے جب چاند اس منزل میں آوے عامل عمل محبت اور طلسم کرے بخور اس کا شونیز ہے اب اس کا بیان ہے کہ کون کون منزل کس کس برج سے متعلق ہے مؤخر اور رشا اور ثلث شرطین برج حمل سے تعلق رکھتے ہیں اور ثلث شرطین اور بطین و ثلث ثریا برج ثور سے اور ثلث ثریا دبران ہنعہ برج جوزا سے اور ہنعہ ذراع ثلث نثرہ برج سرطان سے اور ثلث نثرہ طرفہ و ثلث جبہ برج اسد سے اور ثلث جبہ و زبرہ و صرفہ برج سنبلہ سے اور ثلث عفرا اور زبانا برج میزان سے اور ثلث زبانا و اکلیل برج عقرب سے اور ثلث اکلیل و قلب و شولہ برج قوس سے اور نعائم و بلدہ و ثلث ذراع برج جدی ہے اور ثلث ذابح و بلع برج دلو سے و ثلث سعد السعد الاخبیہ و فرع المقدم برج حوت سے متعلق ہے۔

باب ۲ دوم برجوں کے بیان میں

عامل کو کیفیت بارہوں برجوں کی بھی دریافت کرنا ضروری ہے اس واسطے کہ ان کی تاثیرات سے اس عالم میں طرح طرح کی کیفیات پیدا ہوتی ہیں جان تو کہ فرمایا حق تعالےٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ۔ یعنی اور بنائے ہم نے آسمان میں برج اور رونق دی اس کو دیکھنے والوں کے لیئے اور دوسری جگہ فرمایا تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا یعنی برکت ہے اس کی جس نے بنائے آسمان میں برج اور تیسری جگہ فرمایا وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ یعنی قسم ہے آسمان کی جس میں برج ہیں، علما فرماتے

ہیں کہ برج سے مراد گھر ہے جیسے دنیا میں گھر بنے ہیں ویسے ہی آسمان میں بھی اور بعض
علماء فرماتے ہیں کہ مراد بروج سے نجوم ہیں۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ
فِی السَّمَاءِ بُرُوْجًا سے مراد برج دوازدہ گانہ ہیں اور اس پر سب گروہ مثل ہنود اور
پارسی اور یونانی اور عربی اور فرنگی اتفاق رکھتے ہیں کہ برج بارہ ۱۲ ہی ہیں اور کوئی قوم ان
میں سے مختلف نہیں ہے اور بارہ برج یہ ہیں اور برج کو اہل ہند راس کہتے ہیں۔
۱۔ حمل۔ ۲۔ ثور، ۳۔ جوزا، ۴۔ سرطان، ۵۔ اسد، ۶۔ سنبلہ، ۷۔ میزان، ۸۔ عقرب، ۹۔ قوس، ۱۰۔ جدی
۱۱۔ دلو، ۱۲۔ حوت، پہلا برج حمل ہے ہندی اس کی میکھ ہے یہ برج مینڈھے کی صورت
میں واقع ہے، جملہ ستارے اس میں اٹھارہ ہیں تیرہ داخل صورت اور پانچ خارج صورت منجملہ
اس کے دو ستارے روشن کہ اس کے سر پر ہیں ان کو شرطین کہتے ہیں اور ایک ستارہ روشن
خارج صورت اس کی شاخ پر ہے اس کو ناطح کہتے ہیں اور جو ستارے آنت اور ران پر ہیں
ان کو بطین کہتے ہیں۔ شرطین اور بطین دو منزلیں ہیں قمر کی صاحب حرز الامان نے فرمایا ہے
کہ در مکنونہ میں لکھا ہے کہ مؤکل برج حمل سراخیل ہے اور حرف ا د م ن ش ذ ہیں، دوسرا
برج ثور ہے، ہندی میں برکھ کہتے ہیں یہ برج بیل کی صورت ہے اس کی صورت میں
۳۳ ستارے ہیں بائیس ۲۲ داخل صورت اور گیارہ خارج صورت ایک ستارہ سرخ روشن اس کی
آنکھ پر ہے اس کو دبران کہتے ہیں اور جو ستارے اس کے کندھے پر ہیں ان کو ثریا کہتے ہیں،
اور نجم بھی وہ چھ ستارے ہیں بشکل خوشہ انگور کے اور دبران اور ثریا یہ دونوں منزلیں قمر کی ہیں
مؤکل اس کا عزرائیل ہے، حرف اس کے ب د ی ن ض ت ص، تیسرا برج جوزا ہے
اس کو توامین بھی کہتے ہیں ہندی اس کی متھن ہے۔ صورت دو آدمی ملے ہوئے
کی سی ہے ۱۸ ستارے داخل صورت اور سات خارج صورت دو ستارے روشن
اس کے سر پر واقع ہیں ان کو ذراع کہتے ہیں اور دو ستارے کہ پستان پر واقع ہیں ان کو
ہقعہ کہتے ہیں اور یہ دو منزلیں قمر کی ہیں مؤکل اس کا اسرافیل ہے اس کا حرف د ک س
ق ش ظ، چوتھا برج سرطان ہے ہندی کی کرک ہے، کیکڑے کی صورت پر ہے نو ستارے
داخل صورت اور چار خارج صورت ہیں ایک ستارہ بہت روشن ہے اس کو

نثرہ کہتے ہیں اور ایک ستارہ پاؤں پر واقع ہے اس کو طرفہ کہتے ہیں یہ دونوں منزلیں قمر کی
ہیں مؤکل اس کا میکائیل ہے حرف اس کا د ح ل ع ر خ غ ہے۔ پانچواں برج اسد
ہے۔ ہندی میں سنگھ کہتے ہیں۔ شیر کی صورت ہے۔ ستائیس ستارے داخل صورت
ہیں اور آٹھ خارج صورت ہیں ان کو طرف کہتے ہیں اور چار ستارے کہ اس کی گردن پر
ہیں ان کو جبہ اور جو ستارے اس کے سینہ پر ہیں ان کو زبرہ اور جو اس کی پیٹھ پر ہیں ان
کو زبرہ کہتے ہیں اور جو ستارے دم پر ہیں ان کو صرفہ یہ منزلیں قمر کی ہیں مؤکل اس کا
شراطیل ہے حرف اس کا ا ط م ف ش ذ چھٹا برج سنبلہ ہے ہندی اس کی کنیا ہے
عورت کی صورت، چھبیس ستارے داخل صورت اور چھ خارج صورت اور ایک ستارہ
روشن اس کے کندھے پر ہے اس کو عوا کہتے ہیں، یہ تیرھویں منزل قمر کی ہے۔ اور جو ستارے
بائیں پاؤں پر ہیں ان کو عفرا کہتے ہیں مؤکل اس کا شمکیل ہے حرف اس کے ب و ی ن ص
ت ض، ساتواں بُرج میزان ہے ہندی میں تلا کہتے ہیں ترازو کی صورت ہے آٹھ ستارے
داخل صورت اور نو ستارے خارج صورت ہیں اس مجموع سے کوئی ستارہ مشہور نہیں ہے
مؤکل اس کا اسرافیل ہے حرف اس کا د ح ل ع د خ غ آٹھواں بُرج عقرب ہے ہندی
اس کی برچھک ہے، بچھو کی صورت پر ہے ستارے اس کے اکیس داخل صورت اور تیس
خارج صورت جو ستارے پیشانی پر ہیں ان کو اکلیل کہتے ہیں اور دو ستارے دم پر
ہیں ان کو شولہ کہتے ہیں۔ اکلیل اور شولہ دو منزلیں قمر کی ہیں مؤکل اس کا رصائیل ہے۔
حرف اس کے ا ط م ف ش ز، نواں برج قوس ہے ہندی میں دھن کہتے ہیں۔ یہ برج
کمان کی طرح پر ہے۔ اکیس ستارے ہیں مؤکل اس کا سرکطائیل ہے حرف اس کا ب
و م ی ن ص ت ض، دسواں برج جدی ہے ہندی میں مکر کہتے ہیں بکری کی صورت
پر ہے اس میں اٹھائیس ستارے ہیں دو ستارے اس کی گردن پر ہیں ان کو سعد ذابح
کہتے ہیں مؤکل اس کا شہکائیل ہے، حرف اس کے ج د ک س ق ت ظ ہیں۔
گیارھواں برج دلو ہے۔ ہندی میں کنبھ کہتے ہیں۔ ایک مرد کی صورت ہاتھ میں ڈول
لئے ہوئے اس میں بیالیس ستارے ہیں منجملہ ان کے دو ستارے ہیں جن کو سعد السعود

کہتے ہیں۔ اور تین ستارے، بائیں ہاتھ پر ہیں ان کو سعد بلع کہتے ہیں اور تین ستارے اس کے داہنے ہاتھ پر ہیں ان کو سعد الاجنبہ کہتے ہیں مؤکل اس کا میکائیل ہے۔ حرف اس کے د ح ل د خ غ ہیں۔ بارھواں برج حوت ہے۔ اہل ہند مین کہتے ہیں صورت دو مچھلیوں کی مانند ہے جو بتیس ستارے اس میں ہیں۔ تیس داخل صورت اور چار خارج صورت مؤکل اس کا قصبائیل ہے حرف اس کے ج ذ س ق ث ظ جان تو کہ ان برجوں میں تین برج آتشی یعنی حمل، اسد، قوس اور تین خاکی یعنی ثور، سنبلہ، جدی اور تین آبی یعنی سرطان عقرب، حوت اور تین بادی یعنی جوزا، میزان، دلو، اور بارھویں برج میں چار برج میں منقلب ہیں۔ حمل، سرطان، میزان، جدی اور چار ثابت ثور، اسد، عقرب، دلو اور چار ذوجسدین جوزا، سنبلہ، قوس، حوت، جب آفتاب برج منقلب میں ہو عمل محبت کشائش رزق وغیرہ نہ کرے اور ذوجسدین میں جو چاہے کرے مگر بشرط ضرورت اور مہینوں ہندی کا بھی یہی حال ہے اور ابتدا بیساکھ سے ہے۔ علامہ بو علی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے کہ واسطے برج کے بلاد مقرر ہیں اور ہم چند شہروں کے نام لکھتے ہیں۔ انہیں پر قیاس کرنا چاہیئے۔ برج، حمل بابل اور فارس اور آذربائیجان برج ثور ہمدان اور کرد اور برج جوزا جرجان اور گیلان برج سرطان چین اور خراسان برج اسد ترک، برج سنبلہ شام و جزیرہ دجلہ فرات برج میزان روم و افریقہ و مصر و حبش برج عقرب حجاز و یمن برج قوس بغداد و اصفہان برج جدی کرمان و عمان و ہند برج دلو کوفہ و حجاز برج حوت طبرستان و اسکندریہ و روم۔

باب ۳

سوم ستاروں کے بیان میں

حق تعالیٰ فرماتا ہے وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَھْتَدُوْا بِھَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ یعنی اور اس نے بنا دیئے تمہارے لیے تارے کہ ان سے راہ پاؤ اندھیروں میں

جنگل اور دریا کی اور دوسرے مقام پر فرمایا وَبِالنَّجْمِ ھُمْ یَھْتَدُوْنَ اور تاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ علم نجوم کا نفع دینے والا ہے اور اکثر لوگ اس کو نہیں جانتے ہیں ان کی سیر و سیاحت سے اس عالم میں تغیرات ہوتے ہیں اور کیفیات عالم کو متغیر کرتے ہیں اسی واسطے ان کو مدبر عالم بھی کہتے ہیں۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا یعنی ہر کام بناتے ہیں حکم سے اس آیۃ شریفہ کی تفسیر میں مفسرین فرماتے ہیں کہ مراد اس سے کواکب سیارہ ہیں جب مشرق سے مغرب کو اور ایک برج سے دوسرے میں جاتے ہیں عالم سفلی میں تغیر ہوتا ہے اور فصلیں بدلتی ہیں اور ہزاروں طرح کے فائدے ان کے طلوع و غروب سے اہل عالم کو ہوتے ہیں۔ ہر ایک ستارے کی ایک نئی خاصیت ہے جبکہ وہ حاکم وقت ہوتا ہے اپنی تاثیر عالم میں ظاہر کرتا ہے پس واجب ہے عالم علم نجوم کو بھی سیکھے اور تاثیرات سے نجوم کی واقف ہو ورنہ عمل ضائع ہوگا ہم نے سب ستاروں کا بیان بسبب طول تقریر نہیں لکھا بنظر اختصار اب ہم سبعہ سیارہ ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں اور حرف مؤکلات سبعہ سیارہ کو موافق قول در مکنونہ وغیرہ کے لکھا ہے، سبعہ سیارہ یہ ہیں۔ قمر، عطارد، زہرہ، شمس، مریخ، مشتری، زحل، قمر یعنی سوم ستارہ سبعہ سیاروں میں سب سے چھوٹا ہے مگر سب سے زیادہ سریع السیر ہے اور سعد اصغر ہے اور ہر برج میں دو شب اور دو ثلث رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک مہینے میں طے کرتا ہے یہ مذکر ہے طبیعت اس کی بارد ہے لعد حرارت ارضی ہے بسبب قبول کرنے روشنی آفتاب کے پہلے فلک پر ہے اور نام فلک قمر کا برقیعلا ہے اور حرف اس کے ا م ص ہ مؤکل اس کا اسمائیل ہے اور حرف قمر کے ج ل س ف ہیں حاکم سومیار یعنی دوشنبہ کے دن کا ہے۔

عطارد ۲ : یعنی بدھ یہ ستارہ مختلف الحال سعد کے ہمراہ سعد اور نحس کے ہمراہ نحس۔ اس واسطے منجم اس کو منافق کہتے ہیں اور ہر برج میں پندرہ روز رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک سو اٹھائیس روز میں طے کرتا ہے اور یہ ستارہ مخنث ہے اور حرارت اور برودت مساوی رکھتا ہے اور دوسرے فلک پر ہے۔ نام اس کا برقیدوز ہے اور حرف اس کے ح ف ص اور مؤکل عطارد کا شمخائیل ہے اور حروف عطارد ب س ث ذ ہے

یہ ستارہ حاکم ہے بدھ یعنی چہار شنبہ کے دن کا زہرہ یعنی شکر یہ ستارہ سعد ہے ہر برج کو پچیس روز میں طے کرتا ہے اور تمام فلک کو دو سو پچیس دن اور ربع دن میں قطع کرتا ہے، یہ ستارہ مونث ہے بارد رطب ہے تیسرے فلک پر ہے اور نام اس کے فلک کا باعون ہے حرف اس کے ز ع ذ اور موکل زہرہ کا سیدہائیل حرف ش س و ط ژ ہے اور حاکم جمعہ کے دن کا ہے۔ شمس یعنی یہ ستارہ سعد ہے اور جب نحس ستارے کے مقابل ہوتا ہے نحس ہو جاتا ہے سبعہ سیارہ میں بہت بڑا ہے اور ہر برج میں تیس دن رہتا ہے اور تمام فلک کو تین سو پینسٹھ دن اور ربع دن میں تمام کرتا ہے مذکر ہے حار یابس ہے اور چوتھے فلک پر مقیم ہے اور اس کے فلک کا نام اغلوق ہے۔ حرف اس کے دس خ موکل شمس کا صلصائیل حرف ح کا ع ی اور حاکم اتوار یعنی یکشنبہ کے دن کا مریخ یعنی منگل یہ ستارہ نحس اصغر ہے ہر برج کو چالیس دن میں طے کرتا ہے اور تمام فلک کو چھ سو تیس دن میں مذکر ہے۔ طبیعت اس کی حار یابس ہے۔ پانچویں فلک پر مقام ہے اس کے فلک کا لشفا نام ہے حرف اس کے ہ ن ث موکل مریخ کا کا ئیل ہے حرف مریخ ا ت م س ہیں یہ ستارہ حاکم منگل یعنی سہ شنبہ کے دن کا مشتری یعنی برہسپت یہ ستارہ سعد ہے ہر برج کو ایک سال میں طے کرتا ہے اور تمام فلک کو گیارہ برس اور ستائیس روز میں طے کرتا ہے مذکر ہے طبیعت اس کی معتدل ہے چھٹے فلک پر مقام ہے اور نام اس کا بریقا ہے اور حرف اس کے و ہ ن موکل مشتری سمحائیل ہے حرف ظ ا ق ک س یہ ستارہ جمعرات یعنی روز پنجشنبہ کا حاکم ہے زحل یعنی سنیچر یہ ستارہ نحس اکبر ہے، ہر برج کو تیس ماہ میں قطع کرتا ہے اور تمام فلک کو انتیس برس میں طے کرتا ہے مذکر ہے طبیعت اس کی بارد یابس ہے ساتویں فلک پر مقام ہے اور نام اس کا عجوجائیل ہے حرف فلک زحل کے ج ل ش موکل زحل کا فریائیل ہے حروف ن و ح غ حاکم ہفتہ یعنی شنبہ کے دن کا اور حرف سبعہ سیارہ کے موافق قول علمائے جفر کے ہم نے کتاب مجربات سلیمانی میں لکھے ہیں ملاحظہ کرنا چاہیئے۔

ژ

باب ۴

دن اور رات کی ساعتوں میں

حق تعالیٰ نے ستاروں میں طرح طرح کی تاثیریں عطا فرمائی ہیں اور عالم سفلی کو عالم علوی کا تابع کیا ہے کوئی ستارہ سعد ہے اور کوئی نحس ستارہ جس وقت سعد ہوتا ہے کام بنتا ہے اور جب نحس ہوتا ہے کام بگڑتا ہے، یہ ستارے جن کو سبعہ سیارہ کہتے ہیں شب و روز دورہ کرتے ہیں اہل نجوم نے تحقیق کر کے ان کی ساعتیں مقرر کی ہیں اگر خلاف ہوگا تو عمل برباد ہوگا کچھ تاثیر نہ ہوگی عامل کو چاہیئے کہ جب عمل پڑھنے یا تعویذ لکھنے کا قصد کرے تو اول ساعت کو دیکھے کہ آج کے روز کون ستارہ حاکم ہے اور اس وقت کس ستارے کا دور ہے اور یہ سعد ہے یا نحس، ساعت ہر ستارے کی ایک گھنٹے کی ہوتی ہے۔ اب ہم ساعتوں کو قول صاحب شمس المعارف کے موافق لکھتے ہیں اور ہر روز کی بارہ ساعتیں ہیں اور اہل ہند نے انہیں ستاروں پر ایام کے نام رکھے ہیں جیسا اتوار ایت اہل ہند سورج کو کہتے ہیں اس روز پہلی ساعت میں شمس ہوتا ہے اس واسطے اس دن کا نام اتوار رکھا گیا یعنی یہ دن سورج کا ہے اور سوموار یعنی یہ دن چاند کا ہے اور منگل یعنی یہ دن مریخ کا ہے اور بدھ یعنی یہ دن عطارد کا ہے، برہسپت یعنی یہ دن مشتری کا ہے شکر یعنی یہ دن زہرہ کا ہے، سنیچر یعنی یہ دن زحل کا ہے۔

روز یکشنبہ:۔ یعنی اتوار پہلی ساعت میں صاحب زمان شمس ہے اس میں عمل محبت کرے اور حکام کی ملاقات کو جائے اور نیا کپڑا پہنے دوسری ساعت میں یہ زہرہ ہے۔ ساعت مذموم ہے کوئی کام جدید نہ کرے تیسری ساعت عطارد ہے اس میں تعویذ محبت کے لکھے اور مسافرت کرے چوتھی ساعت میں قمر ہے اس میں بیع شرا نہ کرے اور کسی کام جدید کا بجز انجام نہ ہوتے پانچویں ساعت میں زحل ہے اس میں اعمال بغض و عداوت کرے چھٹی ساعت میں مشتری ہے اس میں حکام وغیرہ سے اپنا مافی الضمیر بیان کرے ساتویں ساعت میں مریخ ہے یہ سعد نحس ہے۔ کچھ کام نہ کرے آٹھویں ساعت میں

شمس ہے یہ ساعت نیک ہے اس میں جو کام کرے بخیر وخوبی انجام ہو نویں ساعت میں
زہرہ ہے۔ اس میں عمل محبت و تسخیر نہ کرے اور سفر کرے دسویں ساعت میں عطارد ہے یہ
ساعت نیک ہے عمل محبت کرے اور سفر کرے، گیارھویں ساعت میں قمر ہے اس میں
طلسمات وغیرہ لکھے بارھویں ساعت میں زحل ہے یہ ساعت نحس ہے اسمیں عمل بغض و عداوت
کرے اور اچھا کام نہ کرے۔

روز دوشنبہ: یعنی سوموار پہلی ساعت میں قمر ہے۔ اس میں تسخیر و زبان بندی کا
عمل کرے دوسری ساعت میں زحل ہے اس میں سفر کرے اور اپنی حاجت کو حکام سے
بیان کرے تیسری ساعت میں مشتری ہے اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہووے تو تسخیر
کے لیے عمل کرے چوتھی ساعت میں مریخ ہے تباہی دشمن کے لیے عمل کرے یا اس کا عمل کرے
کہ دشمن کے کسی جگہ سے خون جاری ہو جاوے پانچویں ساعت میں شمس ہے واسطے احصول
مرام و عقد لسان و تسخیر کی یہ ساعت خوب ہے چھٹی ساعت زہرہ کی ہے اس میں طلسمات کو کرے
ساتویں ساعت میں عطارد ہے اس میں اعمال تسخیر و عقد لسان کرے اور یا جس کام کے لیے جوئے
گا ہو جاوے گا۔ آٹھویں ساعت قمر کی ہے اس میں اعمال محبت کرے اور اگر زوج زوجہ میں ناموافقت
ہے دونوں مل جاویں نویں ساعت زحل ہے اس میں اعمال بغض و ہلاکی کرے دسویں ساعت
میں مشتری سعد ہے اس میں جو کام کرے بخیر خوبی انجام پاوے۔ گیارھویں ساعت مریخ
کی ہے اسمیں تعویذ بغض لکھے اور عداوت کا عمل کرے بارھویں ساعت شمس کی ہے اسمیں عمل زبان
بندی و محبت کرے۔

روز سہ شنبہ: یعنی منگل پہلی ساعت میں مریخ ہے اس میں بغض و عداوت
بیماری کے عمل کرے دوسری ساعت میں شمس ہے اس میں کچھ کام نہ کرے تیسری ساعت میں زہرہ ہے
اس، عورت کا نکاح کرے نیک بخت لڑکا پیدا ہو چوتھی ساعت میں عطارد ہے واسطے خلاصی
قیدی کے عمل کرے، پانچویں ساعت میں قمر ہے یہ ساعت نحس ہے کوئی کام جدید نہ کرے
چھٹی ساعت زحل ہے تعویذ بیمار کے لکھے، ساتویں ساعت میں مشتری ہے عمل دفع بیماری
اور تسخیر کا کرے اور آٹھویں ساعت میں مریخ ہے عمل بیمار ہونیکا کرے، نویں ساعت شمس کی

ہے اس کی ساعت میں نکاح کرے اور اپنی عورت سے صحبت داری اور اعمال محبت کرے دسویں
ساعت میں زہرہ ہے یہ ساعت نحس ہے کوئی کام جدید نہ کرے گی گیارھویں ساعت میں عطارد
ہے اس میں سفر نہ کرے بارھویں ساعت میں قمر ہے عمل بغض کرے۔ **روز چہارشنبہ**
یعنی بدھ پہلی ساعت میں عطارد ہے یہ ساعت واسطے محبت و تسخیر کے ہے دوسری ساعت
میں قمر ہے یہ ساعت مذموم ہے کوئی عمل نہ کرے تیسری ساعت زحل ہے تعویذ شفائے
امراض لکھے۔ چوتھی ساعت مشتری کی ہے یہ ساعت نیک ہے اسمیں عمل محبت و ترقی رزق
کرے پانچویں ساعت میں مریخ ہے یہ ساعت نحس ہے اسمیں اعمال مخاصمت کرے
چھٹی ساعت میں شمس ہے یہ ساعت اچھی ہے۔ سفر کرے اور اعمال ترقی رزق اور محبت لکھے
اور پڑھے، ساتویں ساعت زہرہ کی ہے یہ ساعت نیک ہے جو کام کرے اچھا ہووے
آٹھویں ساعت میں عطارد ہے تعویذ گریہ اطفال اور نظر بد لکھے نویں ساعت قمر ہے اسمیں
اعمال بغض عداوت نہ کرے دسویں ساعت زحل کی ہے اس میں حکام سے ملاقات کرے
گیارھویں ساعت مشتری کی ہے اس ساعت میں حکام کے پاس ملاقات کے لیے جاوے
بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ اعمال بغض و عداوت کرے۔

روز پنجشنبہ: یعنی جمعرات پہلی ساعت مشتری کی ہے اس میں ترقی رزق و خلاصی قید
اور تسخیر کا عمل کرے دوسری ساعت میں مریخ ہے اسمیں سفر نہ کرے اور کوئی کام جدید
نہ کرے تیسری ساعت میں شمس ہے اس میں سفر نہ کرے اور تعویذ محبت و الفت لکھے،
چوتھی ساعت میں زہرہ ہے یہ ساعت اچھی ہے محبت و تسخیر کے لیے عمل کرے، پانچویں ساعت
میں عطارد ہے اسمیں نکاح کرے چھٹی ساعت میں قمر ہے اس کی ساعت میں سفر کرے اور
حکام سے ملاقات کرے ساتویں ساعت زحل کی ہے یہ بھی اچھی ہے جو کام کرے اچھا
ہووے آٹھویں ساعت میں مشتری ہے یہ ساعت نیک ہے عمل رزق و تسخیر کرے نویں
ساعت میں مریخ ہے اسکی مصلحت میں عمل تسخیر کرے اور حکام سے ملاقات کرے دسویں
ساعت میں شمس ہے اس کی ساعت میں حکام سے عرض مطلب کرے گیارھویں ساعت
میں زہرہ ہے اسمیں تعویذ محبت لکھے بارھویں ساعت میں عطارد ہے اسمیں جدید کام نہ کرے۔

روز جمعہ :۔ یعنی شکر پہلی ساعت میں زہرہ اسکی ساعت میں نکاح کرے اور عمل تسخیر دوسری ساعت میں عطارد ہے اسمیں طلسمات لکھے تیسری ساعت میں قمر ہے اسمیں کچھ کام نہ کرے اور چوتھی ساعت میں زحل ہے تعویذ نظر بد لکھے پانچویں ساعت میں مشتری ہے اگر زوج و زوجہ میں منافقت ہو عمل محبت کرے چھٹی ساعت میں مریخ ہے اسمیں تعویذ قضائے حاجات لکھے اور حکام سے ملاقات کرے ساتویں ساعت میں شمس ہے اسکی ساعت میں تعویذ لکھے اور نکاح کرے آٹھویں ساعت میں زہرہ ہے سب کام اچھے ہو جائیں نویں ساعت عطارد ہے یہ ساعت مبارک ہے اسمیں عمل تسخیر کرے، دسویں ساعت میں قمر ہے اعمال عداوت کرے گیارہویں ساعت زحل کی ہے اسمیں کوئی عمل نہ کرے بارہویں ساعت میں مشتری ہے یہ ساعت بڑی مبارک ہے اسمیں اعمال قضائے حاجات و تسخیر کرے، روز شنبہ :۔ یعنی سنیچر پہلی ساعت زحل کی ہے اگر اس دن میں یہ ساعت شروع ماہ میں ہو تو نیک ہے عمل محبت اور ترقی رزق کرے اور اگر اخیر ماہ میں ہو تو نحس ہے۔ اعمال بغض و عداوت کرے دوسری ساعت مشتری کی ہے عمل محبت کرے تیسری ساعت میں مریخ ہے اعمال بغض و عداوت کرے چوتھی ساعت میں شمس ہے تعویذ محبت اور قضائے حاجات لکھے، پانچویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں عمل محبت کرے چھٹی ساعت عطارد ہے واسطے حصول غنا کے عمل کرے ساتویں ساعت میں قمر ہے یہ ساعت نحس ہے کوئی کام جدید نہ کرے آٹھویں ساعت میں زحل ہے عمل بیماری کا کرے نویں ساعت میں مشتری ہے یہ ساعت سعد ہے اسمیں جو کام کرے بخیر انجام پاوے دسویں ساعت مریخ کی ہے یہ ساعت نحس ہے تعویذ بیماری کا لکھے، گیارہویں ساعت میں شمس ہے اس میں تعویذ تسخیر لکھے بارہویں ساعت میں زہرہ ہے اس کی ساعت میں تعویذ محبت تسخیر لکھے اور درمیان زوج و زوجہ کے ناموافقت ہو تو تعویذ مؤکلات کرے محبت ہوئے، واللہ اعلم بالصواب۔

باب پانچواں ساتوں دنوں کے مؤکلات میں

حجۃ الاسلام امام غزالی نے کتاب سر المصون والجواہر المکنون میں لکھا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ ساتوں دنوں کے موکلوں کو بھی دریافت کرے کہ یکشنبہ کو کون موکل ہے اور دوشنبہ وغیرہ

کا کون موکل ہے اور ان کا نام کیا ہے جس روز عمل شروع کرے تو ان کا نام باادب و تعظیم لیوے اور ان سے استعانت و امداد چاہے تاکہ مقصد دلی حاصل ہونے کے دیر نہ ہووے ہر ایک دن میں دو فرشتہ مؤکل ہیں، ایک علوی سماوی دوسرا سفلی ارضی اور نام ان کے یہ ہیں، یکشنبہ کو ملک علوی دونیائیل اور ملک سفلی ابو عبداللہ مذہب ہے دوشنبہ کو ملک علوی جبرائیل اور جبرائیل کا خادم مکائیل ہے اس کو بھی یاد کرے ملک سفلی میں ابو عبداللہ الحارث سہ شنبہ کو ملک علوی سلسائیل اور بعض کہتے ہیں ملک سفلی ارضی الاحمر ہے چہارشنبہ ملک علوی میکائیل اور میکائیل کا ایک خادم ہے نام اس کا فوابیل ملک سفلی کے دو نام ہیں ایک دو لیہ اور دوسرا برقان پنجشنبہ کو ملک علوی صرفیائیل ملک سفلی السید شمہورس جمعہ ملک علوی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمان لقب اس کا ابیض ہے شنبہ ملک علوی نصفیائیل ملک سفلی ابو نوح میمون السحان۔

باب ۶ مؤکلات ہر چہار سمت میں

عامل کو یہ بھی دریافت کرنا ضروری ہے کہ مشرق و مغرب جنوب و شمال کا کون مؤکل ہے ان سے امداد کرنا چاہیئے مؤکل مشرق کا دنیائیل ہے اور اعوان ان کے فوجائیل و حموتیائیل و سمیائیل اور مؤکل مغرب دردیائیل ہے اور ایوان ان کے جیربقیل و قمائیل و شویائیل ہے اور موکل قبلہ کا ابنائیل اور اعوان ان کے فرغوئیل و طاجیل و الدول ہے اور مؤکل جنوب کا مرخائیل ہے اور اعوان ان کے قیبائیل اور مرجیائیل اور حرمکائیل ہے اور موکل شمالی کا اسیائیل اور اعوان ان کے قیائیل اور طائیل ہے۔

باب ۷ حروف تہجی کے بیان میں

ہر قوم اور ہر ملت میں قاعدہ ہے کہ اول جب علم سیکھنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ابتدا مفردات سے کرتے ہیں پھر مرکبات کو سیکھتے ہیں یہ ممکن نہیں کہ مبتدی پہلے مرکبات کو سیکھے اور فائز المرام ہو کیونکہ پہلے جب حروف کے اشکال مبتدی کے ذہن میں آجاویں گے تو بآسانی مرکبات کو سمجھے گا جس شخص کو شوق تحصیل اس علم شریف کا ہووے اس پر واجب ہے کہ پہلے کیفیت حروف کی خوب دریافت کرے پھر اور عمل پڑھے کیونکہ مبتدی بغیر سیکھے اس کے اپنے مطالب کو نہ پہنچے گا اس لیے

ہم حرف تہجی کا بیان کرتے ہیں۔ ان ہی کو حروف معجم کہتے ہیں۔ کسی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا حضرت معجم کون ہیں آپ نے فرمایا یہ ہیں۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ہ لا ء ی یہ عربی ہیں ان کی برکت و عظمت سب پر ظاہر ہے کہ قرآن مجید و اسمار ربانی اور احادیث نبوی انہی حروف میں سے ہیں اور سب پر ان کی عظمت کرنا واجب ہے انہی کے ورد سے انسان روحانیت سے افضل ہو جاتا ہے۔ حرف دو قسم کے ہیں ایک نورانی اور دوسرے ظلمانی اور ان کو نورانی اس واسطے کہتے ہیں کہ کوئی ایسا اسمائے حسنیٰ سے نہیں ہے کہ جو ان سے مرکب نہ ہو مگر ایک اسم الودود ہے۔ حروف نورانی جن کو حروف عالیات بھی کہتے ہیں وہ یہ ہیں الر ۔ ن ک ی ط س ح ق ن اور مجموعہ ان کا یہ ہے صراط علی حق نمسکہ صاحب حرز الامان نے کتاب الملوی سے نقل کیا ہے کہ اگر کسی شخص کو بچھو کاٹے حروف نورانی کو چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلاوے درد دور ہو۔ صاحب دار النظم نے لکھا ہے کہ اگر حروف نورانی کو لکھ کر اپنے مال میں رکھے مال ضائع نہ ہووے اور حروف ظلمانی یہ ۱۴ حروف ہیں ب ت ث ج خ د ذ ز ش ض ظ غ ف، انکو ظلمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ کوئی اسم اسمائے حسنیٰ سے مرکب نہیں ہے بغیر امتزاج حروف نورانی کے مگر ایک اسم الودود ہے لکھا ہے کہ جو کوئی انکو اپنے پاس رکھیگا دشمنوں پر فتحیاب رہیگا اب ہر حرف کی علیحدہ علیحدہ کیفیت اور خاصیت لکھتے ہیں ا : یہ حرف اول حرف تہجی ہے اور حروف سے بزرگ ترین ہے اسم ذات جناب باری عز اسمہٗ ان سب حروف سے پہلے حرف یہی لکھا ہے کہ جب حق تعالیٰ کا حکم قلم کو ہوا کہ کچھ قیامت تک ہونیوالا ہے۔ لکھ قلم نے سر لوح پر لکھا اس سے ایک نقطہ نور کا ٹپکا وہ الف کی صورت پر ہو گیا حق تعالیٰ نے حرف میں سب سے پہلے اس کو بنایا اور سورۃ فاتحہ میں اسی کو مقدم کیا اور سورہ بقرہ وغیرہ کی ابتدا الف سے کی ہے عدد اس کا ایک ہی ہے یہ آتشی ہے اور آتش اول عنصر ہے علمار فرماتے ہیں کہ جو کوئی لکھے الف کو ایک سو گیارہ بار سونے کی تختی پر آفات سے بچا رہے۔ ایضاً : اگر دشمنوں کے شر سے بچنا چاہیے یا بخار آتا ہو تو کاغذ کو زعفران سے رنگے یا کاغذ پر سونے سے اتوار کے دن شمس کے شرف میں لکھے حق تعالیٰ جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رکھے اگر عورت کو درد زہ ہو تو وہ دیکھے لڑکا آسانی سے پیدا ہو صورت اس کی یہ ہے۔

۱۱۱	۱۱۱

اگر کسی کو خفقان ہو یا نظر بد ہو تو اسطرح سے، دن تک لکھے صحت ہوگی

ن	ل	
ا	ق	ل
ل	ا	ف

ایضاً : جو کوئی چاہے جاہ و منصب ملے وہ اس نقش کو سونے پر کندہ کر کے سونے کی انگوٹھی پر رکھ کر پہنے قمر برج ہوت میں ہو نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

۳۶	۴۱	۳۴
۳۵	۳۷	۳۹
۴۰	۲۳	۳۸

ب : یہ دوسرا حرف ہے حار یابس ہے عدد اس کے دو ہیں لکھا ہے کہ حق تعالیٰ نے ب کو پیدا کیا اور اس کے ساتھ آٹھ فرشتے پیدا کئے اور وہ فرشتے حق تعالیٰ کی حمد و ثنا تک کرتے رہیں گے یہ حرف بڑی برکت کا ہے کہ بسم اللہ میں اول یہی ہے اور بسم اللہ بڑی برکت کی چیز ہے علماء نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس حرف کو ہر روز صبح کو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے صاحب کرامت ہو جاوے، ایضاً جو لڑکا بولتا نہ ہو یا ہکلاتا ہو اس حرف کو کاغذ پر ۶۰ مرتبہ لکھ کر پلادے لڑکا بولنے لگے اور فصیح اللسان ہووے۔ ایضاً جس کو ترقی رزق منظور ہو اس حرف کو اسطرح لکھ کر اپنے پاس رکھے۔۔۔۔۔۔۔

ب	ب	ب
ب	ب	ب
ب	ب	ب

ت : یہ حرف بارد یابس ہے عدد اس کے چار سو ہیں جو کوئی اس حرف کو تانبے کی تختی پر کندہ کر کے اپنے گلے میں پہنے وہ دریا میں غرق نہ ہوگا۔ ایضاً جس کو ترقی مال منظور ہو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر مال میں رکھے اسکا مال جمیع آفات سے بچا رہے نقش یہ ہے۔

ث : یہ حرف بارد رطب ہے عدد اس کے پانچسو ہیں جو شخص اسکو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے لڑکے کے سر پر رکھے لڑکا حملہ آفات سے بچا رہے چیچک سے بھی امن میں رہے۔ ایضاً جو کوئی شخص چاندی پر اس حرف کو لکھے اور بیمار کو پانی سے دھو کر پلاوے بیمار شفا پاوے۔ ایضاً : واسطے محبت کے لکھے اور محبوب کو گھول کر شربت میں پلادے۔

ج : یہ حرف یابس ہے بعض بارد رطب کہتے ہیں عدد اس کے تین ہیں جو کوئی اس کو کوری اینٹ پر لکھے اور درخت میں لٹکادے درخت میں پھل آویں ج ی م پھر گرد اس کے یہ لکھے نو بہم ایا تنا ح ی م نی الافات ج ی م فی ج ی م ایضاً، جس شخص کا مال چوری ہووے اور منظور ہو کہ چور دریافت ہو تو اسطرح پر کی روٹی پر لکھے اور گرد اس کے یہ آیت وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا سے تکون تک لکھے اور متہمین کو کھلائے جو چور ہوگا اس کے حلق میں پھنسے گا صورت یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

ح :۔ یہ حرف بارد ہے عدد اس کے آٹھ ہیں جس کو پیاس کی شدت ہو چینی کی رکابی پر اسی مرتبہ لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے پیاس دور ہووے اگر کوئی شخص تنگدست ہووے وہ شرف مشتری میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے۔ ایضاً :۔ جو کوئی بیمار ہو اس حرف کو چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر تھوڑا شہد ملا کر پلاوے مریض شفا پاوے۔

خ :۔ یہ حرف بارد ہے عدد اس کے چھ سو ہیں اس حرف کو سیسے کی تختی پر کندہ کرا کے جس گھر میں دفن کرے وہ تباہ ہو جاوے۔ ایضاً :۔ اگر کوئی کسی سے ڈرتا ہو اپنی ہتھیلی پر اسطرح سے لکھے وہ مہربان ہووے وہ نقش یہ ہے۔

د :۔ یہ حرف بارد رطب ہے عدد اس کے چار ہیں جس کو ورم ہو اس حرف کو لکھے ورم دور ہووے

ذ :۔ یہ حرف حار طب ہے، عدد اس کے سات سو ہیں جس کو بلغم کی کثرت ہو وہ چینی کی رکابی پر اس حرف کو اسطرح لکھے اور شہد اور پانی سے دھو کر پیئے شفا پاوے ذ ذ ذ ذ ذ ذ ذ ایضاً مسجون اس طرح سے لکھے خلاصی پاوے۔۔۔

ر :۔ یہ حرف بارد رطب ہے عدد اس کے دو سو ہیں جس مطلب کے واسطے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا مطلب پورا ہووے گا۔ ایضاً۔ اگر اسطرح سے لکھے گا جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔

ز :۔ یہ حرف حار رطب ہے عدد اس کے سات ہیں جو کوئی اس حرف کو اپنے پاس رکھے گا رزق غیب سے ملے گا اگر اسطرح سے لکھے صحیح و تندرست رہے۔

ایضاً :۔ اگر لڑکے کے گلے میں ڈالے لڑکا نظر بد سے بچا رہے۔

س :۔ یہ حرف یابس ہے عدد اس کے ساٹھ ہیں واسطے محبت کے یوں لکھے یٰسین والقرآن الحکیم اور اپنے پاس رکھے۔

ایضاً :۔ اسطرح سے لکھ کر پاس رکھے خلائق اس کی مطیع ہووے۔

ش :۔ یہ حرف حار رطب ہے اور اہل مغرب اس کو بارد رطب کہتے ہیں عدد اس کے تین سو ہیں اعمال قہریہ میں بہت موثر ہے۔

ایضاً :۔ واسطے زبان بندی کے کاغذ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے اور چالیس روٹیاں پکاوے ایک ایک کو روٹی کی تہ میں رکھ کر پکاوے زبان بد گوئی سے بند ہو گی۔ ایضاً۔ اگر کسی عورت کو دردزہ ہووے شیرینی پر دم کر کے کھلاوے درد دور ہووے اور لڑکا آسانی ہووے۔ ص :۔ یہ حرف یابس ہے عدد اس کے نوے ہیں جو کوئی ہرن کی جھلی پر جمعہ کے دن دس مرتبہ لکھے اور شکار کو جاوے خوب شکار ملے۔ ایضاً :۔ جو کوئی سفر کا ارادہ کرے وہ اس حرف کو پڑھے راہ میں نہ تھکے گا۔ اور مسافت جلد طے ہو گی۔ ایضاً۔ اگر اس نقش کو اپنے پاس رکھے فقر و فاقہ سے بچا رہے گا۔ نقش یہ ہے۔۔۔

ض :۔ یہ حرف یابس ہے عدد اس کے سو ہیں اہل خواص اس کو اعمال ہلاکی و بغض میں لکھتے ہیں۔ سکاکی نے اپنی کتاب خواص الحروف میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس حرف کو آٹھ سو بار بہ نیت جنون کھانے پر دم کر کے جس کو کھلاوے وہ مجنون ہو جاوے اور اگر بہ نیت صحت پڑھے تو مجنون اچھا ہو جاوے۔

ایضاً :۔ اگر چاہے دشمن ہلاک ہووے ساٹھ بار اسم شریف ایضاد کو کسی چیز پر دم کر کے پلاوے یا لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے یا اس کی دیواروں پر چھڑکے، ط :۔ یہ حرف یابس ہے عدد اس کے نو ہیں علما خاصیت فرماتے ہیں کہ یہ حرف واسطے ہلاکی اعدا و حفاظت جملہ آفات اور حصول برکت و جمعیت کے موثر ہے جو کوئی چاہے کہ دشمنوں کی قید سے بچا رہوں ساٹھ بار اس حرف کو ہر روز پڑھا کرے

ایضاً :۔ جو کوئی چاہے کہ دشمن ہلاک ہو جاوے اس نقش کو تانبے کی تختی پر کندہ کرا کے منگل کے دن پہلی ساعت میں اندھے کنوئیں میں ڈالے نقش یہ ہے۔

ظ :۔ یہ حرف بارد رطب ہے عدد اس کے نو سو ہیں اگر کسی کو جانور کاٹے اس نقش کو پیتل کی تختی پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے۔ ایضاً :۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم سے ڈرتا ہو اس حرف کو سو بار پڑھے اور ظالم کے گھر کی طرف دم کرے ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔

ایضاً :۔ اگر نو سو بار اس حرف کو لکھ کر مصروع باندھے شفا پاوے

ع :۔ یہ حرف بارد ہے عدد اس کے ستر ہیں اگر اس حرف کو اٹھارہ بار کاغذ پر بدھ کے دن پہلی ساعت میں اسطرح سے لکھے آفات سے بچا رہے گا۔

ایضاً:۔ علمار خاصیت لکھتے ہیں کہ جب مشتری اور عطارد طالع سال ہو جب نماز جمعہ کی اذان ہوتی ہے اس حرف کو ستر بار ریشمی کپڑے پہ لکھے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ کر پہنے بعض علمار فرماتے ہیں کہ بعد حرف کے العزیز کو لکھے۔ جاہ و منصب کی ترقی ہووے۔ ایضاً:۔ واسطے تسخیر کے اس حرف کو سات سو بار لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کسی شیرینی پر دم کر کے محبوب کو کھلاوے محبوب مطیع ہووے مگر اس عمل کو حرام میں نہ کرے فائدے کے عوض نقصان ہوگا۔

غ:۔ یہ حرف بارد یابس ہے عدد اس کے ہزار ہیں اگر اس حرف کو ہزار بار لکھے اور اپنے سر میں رکھے خلائق اس کی مطیع ہو اہل خاصیت لکھتے ہیں کہ اگر اس حرف کو ہزار بار پڑھے اور دشمن کیجانب پھونکے تباہ ہووے۔ ایضاً:۔ اگر برگ حنظل پر ہزار بار لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے گھر تباہ ہووے۔ ایضاً۔ اگر کوئی محتاج ہوئے ہزار بار اس حرف کو پڑھے اور بعدہ ہزار بار الغنی کہے غنی ہو جاوے۔

ف:۔ یہ حرف حار یابس ہے عدد اس کے اسی ہیں اگر کوئی ساٹھ روز تک ساٹھ بار پڑھا کرے اور دشمن کی طرف پھونکے دشمن تباہ ہو جائے۔ ایضاً:۔ اگر کوئی بھاگ جائے تو ہزار بار نئے ٹاٹ پر لکھے اور آگ میں جلاوے غائب حاضر ہو جاویگا۔ ق:۔ یہ حرف حار رطب ہے عدد اس کے ایک سو ہیں اگر کوئی شخص سفر یا حضر میں ہو وہ زمین میں اسطرح سے لکھے ق اور اس کے بیچ میں بیٹھے جن وغیرہ سے محفوظ رہے۔ ایضاً:۔ جو کوئی سو بار اس حرف کو برگ جوز پر لکھے اور ظالم کے گھر میں دفن کرے وہ تباہ ہو جائیگا۔ ایضاً:۔ رکا کی لکھتا ہے کہ ۲۲ مرتبہ روز اس حرف کو کاغذ پر لکھے اور پتھر کے نیچے دبا دے اور نام دشمن کا لکھدے خواب ہندی کے لئے مجرب ہے۔

ک:۔ یہ حرف حار رطب ہے عدد اس کے بیس ہیں جو کوئی تنگدست ہووے اس شکل کو لکھ کر گھر میں لٹکا دے رزق غیب سے ملے۔ ایضاً:۔ جو کوئی اس نقش کو بکری کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا مالیخولیا اور سودا سے بچا رہے گا نقش مکرم یہ ہے۔ . . . .

۶۸۶

۹۹	۱۰۴	۱۰۵	۹۲
۱۰۴	۹۳	۹۸	۱۰۳
۹۴	۱۰۷	۱۰۰	۹۷
۱۰۱	۹۶	۹۵	۱۰۶

ل:۔ یہ حرف بارد ہے عدد اس کے تیس ہیں اگر کوئی تانبے کی تختی پر اکہتر بار کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے نظر بد سے بچا رہے۔

ایضاً:۔ جو کوئی اس نقش کو چودھویں رمضان کو جمعرات کے دن سونے پر کندہ کرا کے انگوٹھی پر رکھ کر پہنے جمیع آفات سے محفوظ رکھے گا اور رزق میں ترقی کرے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

اللہ لطیف بعبادہ

۳۱	۲۸	۳۰
۲۳	۳۲	۲۶
۲۷	۲۴	۲۵

م:۔ یہ حرف حار یابس ہے عدد اسکے چالیس ہیں اہل خاصیت فرماتے ہیں کہ یہ حرف محبت میں مستعمل ہوتا ہے حرز الامان میں لکھا ہے کہ سیب سرخ پر اسطرح میم کو ایک سو چھبیس مرتبہ لکھے کہ منہ میم کا کھلا ہے بند نہ ہووے اور محبوب کا نام لکھدے اور محبوب کو کھلاوے۔ ایضاً:۔ شمس المعارف میں لکھا ہے کہ اس حرف کو اپنے گھر کی دیوار پر لکھے اور ہر روز چالیس بار میم کو دیکھے اور چالیس بار آیہ کریمہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھے حق تعالٰے اسباب دنیا و آخرت اس پر آسان کرے۔ ایضاً:۔ جو کوئی اترج کے چھلکے پر اس نقش کو لکھے اور گلے میں ڈالے تو لنج دفعہ ہووے نقش یہ ہے۔ . . . .

۹	۱۲	۱۷	۲
۱۶	۱۹	۱۰	۱۳
۱۱	۶	۹۱	۸

ن:۔ یہ حرف بارد یابس ہے اس کے پچاس ہیں یہ اعمال فرح و سرور میں مستعمل ہوتا ہے اگر کوئی شخص اکیس بار گھوڑے کے نعل پر لکھے اور نام محبوب کا لکھدے وہ طالب کی محبت میں بیقرار ہوگا۔ ایضاً:۔ اگر پچاس بار حرف نون کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام موذی جانوروں سے بچا رہے۔

ایضاً:۔ جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے سب حاجتیں بر آویں نقش یہ ہے۔ . . .

ن ن ن ن

ن ن ن ن

و:۔ یہ حرف یابس ہے عدد اسکے چھ ہیں اگر کوئی اس نقش کو ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت چاندی پر کندہ کرا کے انگوٹھی پر رکھ کر پہنے تمام آفات سے بچا رہے اور جس حاکم کے پاس جاوے وہ خاطر داری کرے نقش یہ ہے۔ . .

۷	۵	۳۰	۲۴	۳۵	۱
۲	۱۸	۴۱	۲۴	۱۱	۳۳
۲۷	۲۳	۱۲	۱۷	۲۳	۱۰
۹	۱۳	۳۷	۲۹	۱۶	۱۸
۳۹	۱۰	۱۵	۱۴	۲۵	۸
۳۶	۳۲	۰	۳	۲	۲۱

ہ:۔ یہ حرف بادی ہے عدد اس کے

پانچ ہیں جو پرانی قبر کی مٹی لیکر ستر بار اس حرف کو دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈالے دشمن کی تباہی ویرانی ہو گی جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اس حرف کو مع آیت هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ آخر تک لکھے اور گلے میں ڈالے خواب میں نہ ڈریگا۔

ی:۔ یہ حرف حار ہے عدد اسکے دس ہیں اگر کوئی شخص حریر سفید پر سو بار لکھے اور اپنے پاس رکھے زبان بدگویوں سے محفوظ رہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے عالم ارواح سے اس کی مدد ہو گی نقش یہ ہے ۔۔۔۔۔۔

ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی

ایضاً:۔ اگر کسی کو شراب پینے کی عادت ہو اس حرف کو کاغذ پر دس مرتبہ لکھے اور گھول کر پلاوے عادت چھوٹ جاوے ان حرفوں کے مؤکلات کا ہم نے نقش سلیمانی اور مجربات سلیمانی میں ذکر کیا ہے ان کتابوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

باب آٹھواں "حروف تہجی و اسمائے خدائے تعالیٰ کے بیان میں"

تیسیر المطالب میں لکھا ہے کہ روحانیہ اٹھائیس حرف کے مظہر ایک اسم اسمائے خدا تعالے سے ہے تاثیر و تصرف حرف کی اس عالم میں بواسطہ قوت انہیں اسمائے پاک کے ہے، اور ہر ایک حرف کیلئے اسماء مقرر ہیں عامل کو لازم ہے کہ جب کسی مطلب کے واسطے عمل شروع کرے تو موافق اپنے مطلب کے اول ان اسماء کا ورد کرے تا فائدہ تام مترتب ہووے۔

اللہ الواحد احد زب باری باسط باطن یاتی بوریع بصیر ج جابر جامل جامع جبار جلیل جمیل جواد د امحی دائم دلیل دیان ھادی ھو و واجد واحد وارث واسع وافی والی ودود ودو معنی وکیل ولی وھاب ز زارع ذکی حبیب حافظ حفیظ حق حکم حکیم حلیم حمید حنان ی ط طاھر طالب طائع ی یسر محقق دارالنظم میں لکھا ہے کہ حرف یا زبان عربی میں اسم اعظم ہے ک:۔ کافی کبیر

کبیو کریم کفیل ل لطیف م صاحب تیسیر المطالب نے لکھا ہے کہ حرف میم کے یہ دس اسم ہیں۔ ماجد مالک الملک۔ مانع۔ مبین۔ مجید، مالک۔ ملک: ممیت، منان۔ مہیمن اور صاحب دار النظم نے لکھا ہے کہ اس حرف کے تینتیس اسم ہیں دس اسم وہ ہیں جو پہلے بیان کئے گئے اور تیئیس اسم یہ ہیں۔ مبدی، متعالی، متکبر متین، مجیب، محصی محمی، مذل مصور معز معطی، معید، مغنی، مقتدر، مقدم، مقسط، مقیت، منتقم، منزل، منشی، موخر، مومن، مھلک ن، ناصر، نافع نصیر نور س ستار سو بع۔ سلام، سمیع، سید سبوح ع عالی، عدل، عزیز، علیم عقھلام علی عظیم ف۔ فالق، فارح، فاروق، فاضل، فتاح فود تعالی فتوق۔ ص، صادق صانع، صبور، صمد ق۔ قابض، قابل، التواب، قادر، قاھر قابل قالو، قدوس، قدیر، قریب، قوی قیوم۔ ر۔ رزاق، رافع رب رحمن رحیم، رزاق، رشید، رفیع، الدرجات، رقیب، رؤف، ش شافی، شدید العقاب، شکور، شھید، شاھد ت تواب، ث ثابت، صاحب دار النظم نے لکھا ہے نام اس کا ثابت الوجود ہے۔ خ، خافض، خالق، خبیر، ذ۔ ذوالجلال والاکرام ذوالانتقام ذوالبطش، ذوالطول، ذوالعرش، ذوالفضل و ذوالقوۃ المتین، ذو المعارج ذوالمن ض ضار ظ ظاھر غ غافر، غالب، غفار، غفور۔ غنی، مغنی، غیاث المستغیثین۔

بعض اسماء ایسے ہیں کہ ان کا استعمال بہت کم ہوتا ہے اور غیر مشہور ہیں مگر چونکہ اکابر اس فن نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے۔ اس واسطے ہم نے بھی لکھ دیا اور خواص اور منافع ان میں سے اکثر کے حرز سلیمانی میں بالترتیب لکھے ہیں۔

۞

باب نواں

حروف تہجی اور آیات و اسمائے کے بیان میں

صاحب تیسیر المطالب نے حروف تہجی کے لیے آیات و اسماء مقرر کئے ہیں کہ کس کس حرف سے کون کون آیت و اسم متعلق ہے عامل جب چاہے کہ میرا مطلب جلدی سے بر آوے تو قبل زکوٰۃ حروف تہجی کے ان آیات و اسماء کا ورد کرے ا کے واسطے ایک اسم ہے اللہ اور آیت یہ ہے اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ ب کے واسطے مبتدیوں کے بدیع اور واسطے منتہیوں کے ایک ذکر ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ ج۔ اس کے دو ذکر ہیں۔ الجلیل، الجمیل، اور صاحب دار التنظیم نے لکھا ہے کہ ذکر جیم کا الجبار اور آیت اس کی جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ۔ د۔ اس حرف کا ایک ذکر ہے۔ الدائم اور آیت اس کی شَهِدَ اللّٰهُ آخر آیت اور عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ آخر آیت تک۔ ہ اس حرف کے لیے ایک ذکر ہو اور آیت هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ آخر آیت تک، و۔ اس حرف کے تین ذکر ہیں الواحد الولی الوالی اور آیت اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیت تک اور اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آخر آیت تک۔ ز۔ ایک ذکر ہے الزکی اور آیت اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور عامل اس حرف کا عمل کرے درود شریف کی کثرت کرے۔ ح اس کے تین ذکر ہیں الحفیظ و الحکیم اور آیت اس کی فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا۔ آخر آیت تک ط۔ اس حرف کا ایک ذکر ہے الطاھر اور آیت طٰهٰ مَاۤ اَنْزَلْنَا سے الحسنیٰ تک اور یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ سے کو یو۔ ی اس کے حرف کا ذکر ظاہر نہیں اور آیت وما تَنَزَّلَ الْاَیَامُ ودیک سے ک اس حرف کے تین ذکر ہیں الکافی الوکیل الکفیل اور آیت اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗ سے تُرْجَعُوْنَ تک ل اس حرف کا ایک ذکر ہے اللطیف اور آیت اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے فرقان تک م اس حرف کے دو ذکر ہیں۔ مالک مجید اور آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ سے قدیر تک ن۔ اس حرف کا ایک ذکر ہے۔ النور اور آیت اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر آیت تک س اس حرف کے دو ذکر ہیں، سبحان السلام و سبحان السمیع

العلیم اور آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ ع۔ اس حرف کے تین ذکر ہیں العالم العلیم و علام الغیوب اور آیت قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا تک ف اس حرف کا ایک ذکر ہے الفتاح اور آیت نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ و سورہ اِنَّا فَتَحْنَا ہے۔ ص۔ اس حرف کا ایک اسم ہے الصمد اور سورۃ قل ھو اللہ احد ہے ق اس حرف کے دو ذکر ہیں۔ القیوم القدیر اور آیت وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اور وھو علی کل شی قدیر۔ ر۔ اس حرف کے دو ذکر ہیں۔ الرحمٰن الرحیم آیت فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ سے لیکر جنت نعیم تک ش۔ اس حرف کے دو ذکر ہیں الشهید و شکور اعمال خیر میں آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اور اعمال شر میں وکذالک اخذ ربک سے شدید تک۔ ت اس حرف کا ایک ذکر ہے۔ التواب آیت والیہ یرجع الامر کلہ ث اس حرف کا ایک ذکر ہے۔ مثبت اور صاحب دار التظم نے الثابت لکھا ہے آیت رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا۔ خ۔ اس حرف کا ایک ذکر ہے الخبیر اور صاحب دار التنظیم نے لکھا ہے کہ تین اسم ہیں۔ الخافض والخالق والخبیر قرآن مجید میں جن آیتوں کے آخر میں لفظ خبیر ہے۔ ذ۔ اس حرف کا ایک ذکر ہے۔ ذوالجلال والاکرام جس آیت میں بیان توحید ہو۔ ض۔ اس حرف کا ایک ذکر ہے اللہ معی اللہ ناظری اللہ شاہدی اور دار التنظیم میں ہے کہ ذکر اس کا الظاھر ہے اور آیت وَاللّٰهُ مَعَكُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ۔ غ۔ اس حرف کا ایک ذکر ہے الغنی اور وَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ اور اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ۔

باب دسواں

عملیات و تعویذات کے بیان میں

انسان کو جب کوئی ضرورت پیش ہووے تو خدا تعالیٰ سے مدد چاہے اور اسی کو پکارے اور اسی کے نام نامی کو ورد کرے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ممکن نہیں کہ انسان کسی حالت میں اسے پکارے اور وہ مدد نہ کرے قرآن پاک میں

جا بجا وعدہ فرمایا ہے اور وعدہ اس کا سچا ہے اور جو لوگ تکبر کرتے ہیں اور معبود حقیقی کو چھوڑ کر غیروں کو پکارتے ہیں وہ داخل جہنم ہوں گے۔ قرآن ہمارے لیئے بڑی نعمت ہے کل چیزیں اس میں ہیں فرمایا وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ہم کو اس کتاب عزیز کو نہایت عزیز رکھنا چاہیئے اور جب کوئی حاجت پیش آوے اس سے اپنی حاجت براری کریں اگر بیمار ہو آیات شفا کو پڑھ کر دم کرے یا لکھ کر گلے میں ڈالے حق تعالی فرماتا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ اگر مفلسی آجائے اس کتاب کریم سے کسی آیت کو پڑھیں غرضیکہ جس کام کو چاہیں اس کتاب سے مطلب براری کریں حق تعالی نے ایک ایک آیت و اسماء میں لاکھوں تاثیریں دی ہیں۔ انسان کی مجال نہیں کہ دریافت کر سکے مگر جسقدر چاہا اس قدر اپنے بندوں کو مطلع فرمایا ہمارے حصول مطالب کے لیئے کیا کیا تدبیریں نکالی ہیں کہ ان سے ہماری حاجتیں برآتی ہیں۔ انھیں کی برکت سے جملہ مشکلات حل ہوتی ہیں اور ان کی تاثیرات و فوائد قیامت تک باقی رہیں گے اور مومنین کامل الیقین متمتع ہوتے رہیں گے قرآن مجید جملہ کتب سے افضل ہے اور اسماء حسنی سب سے اعلے ہیں۔ اس واسطے یہ علم جملہ علوم سے بہتر و برتر ہے کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ جس کو کوئی حاجت نہ ہووے بعضے ایسے ہیں کہ حکام کے پاس رہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ ہم سے رضامند رہے اور بعضے ایسے ہیں کہ حکام سے توسل کی خواہش رکھتے ہیں بعضے ایسے ہیں کہ اپنا عروج چاہتے ہیں، بعضے تسخیر خلائق اور پری و جن کے خواہشمند ہیں بعضے مفلس ہیں دولت مند ہونے کی تمنا رکھتے ہیں۔ بعضے سفر و حضر میں سلامتی جان و مال کی چاہتے ہیں۔ بعضے بیمار ہیں۔ شفاء چاہتے ہیں اسی طرح ہر شخص کی خواہشیں جدا جدا ہیں اور اپنی آرزو کے پورا کرنے میں کوشش بلیغ کرتے ہیں مگر بغیر مدد روحانی کے کیونکر مطلب حاصل ہو پس ہم نے جب دیکھا ہر قسم کے عملیات و تعویذات لکھ دیئے کہ بطفیل آیات قرآنی و بتصدق اسمائے ربانی حاجت مندوں کی حاجتیں بر آویں اور خواہشمندوں کی خواہشیں پوری ہوویں جو کوئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو سات سو چھیاسی بار سات دن تک پڑھے تجارت میں نفع ہووے مفلس مالدار ہووے۔ ایضاً جو کوئی

بسم اللہ کو گیارہ بار سوتے وقت پڑھا کرے، رات بھر جمیع آفات سے بچا رہے اور اس رات کو مرگ مفاجات نہ ہوگی۔ ایضاً، جب کوئی مفلس ہووے سورج نکلتے وقت اس کے سامنے کھڑا ہووے اور تین سو مرتبہ بسم اللہ کو پڑھ کر درود شریف پڑھے ایک سال نہ گذرے گا کہ مالدار ہو جاویگا۔ ایضاً، اگر کوئی ناحق قید ہو جاوے دن رات میں ہزار مرتبہ پڑھے قید سے رہائی پاوے۔ ایضاً جو کوئی ستر مرتبہ اس کو لکھے اور مردہ کے کفن میں رکھدے مردہ منکر و نکیر کی دہشت سے امن میں رہے اور قبر نور سے روشن ہوگی۔ ایضاً۔ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ صبح کے وقت جو کوئی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم پڑھے فالج اور مرگ مفاجات سے محفوظ رہے۔ ایضاً، اگر کوئی کند ذہن ہووے تو چینی کی رکابی پر بسم اللہ لکھ کر دھو کر پیئے حافظہ درست ہو جائیگا۔ ایضاً، اگر کوئی پہلی محرم کو بسم اللہ ایک سو تیرہ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے سال بھر جملہ آفات سے بچا رہے۔

ایضاً، جو کوئی حاجت پیش آوے ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور ایک مکان میں بیٹھے جہاں کوئی نہ جاتا ہو اور بسم اللہ کو بارہ ہزار بار پڑھے اور بعد ہر ہزار کے دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بعد اتمام ورد کے انیس بار اس قسم کو پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حلیم یا علیم یا علی یا عظیم یا قیوم یا دائم یا طبھنوج یا طیثھوج اللھم انی اسئلك بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم و بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم و بھیبت بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ و بمنزلۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم و برفع و بقدرۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم و بعظمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم ارفع قدری یا اللہ و یسر امری یا اللہ واشرح صدری واجبر کسری یا اللہ واغنی فقیری یا اللہ وطول فی طاعۃ عمری و یسر امری یا اللہ ومتعنی بسمعی وبصری یا اللہ یا من ھو کھیعص حم عسق المص الر المر طہ حم طس طسم یس ص ق ن اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم باسمہ الھیبۃ والقدرۃ والقوۃ باسم الجبروت والعظمۃ وان

ذ یجعلنی من عبادك المتقین واولیاءك المقربین واهل طاعتك المجیبین
لی من لدنك فتحا مبینا ونصرا معینا وعلماء نافعا وفرجا مخرجا فی الدارین
یارب العٰلمین انك علی كل شیٔ قدیر بفضلك ورحمتك یا ارحم
الراحمین، یہاں پر اپنی حاجت بیان کرے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولا حول
ولا قوة الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد وآله
اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین۔ حدیث میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے جو ہر روز تیس بار کہے بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض
ورب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمه شیٔ فی الارض ولا فی السماء
وهو السمیع العلیم سحر اور زہر بیماری اور جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ شمس المعارف
میں لکھا ہے کہ فرمایا علماء نے کہ قسم خدا کی جو کوئی سورۂ فاتحہ کو انیس بار پڑھ کر ظالم کے سامنے
جاوے ظالم بہت نرم دل ہو جاویگا۔ طریقہ پڑھنے سورۂ فاتحہ کا واسطے حاصل ہونے مطلب
کے یہ ہے جب کوئی حاجت ہووے ترک جلالی کرے اور روز دوشنبہ کو روزہ اور قبل پڑھنے
کے غسل کرے اور پانچ روز تک یعنی دوشنبہ سے جمعہ تک پڑھا کرے اور ایک جگہ پر بیٹھا
کرے اور مکان تاریک ہووے اور کسی سے بات نہ کرے اور قبلہ رو ہو کر سورۂ فاتحہ ہزار
بار پڑھا کرے بعد ہر صدی کے ایک بار قسم اول و آخر درود شریف پڑھے اور دوسرا طریقہ
یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ کو ہر روز سو بار پڑھے اور بعد اتمام کے قسم پڑھے، تیسرا طریقہ یہ ہے
کہ سورۂ جمعہ باسٹھ بار اور شنبہ باون بار اور یکشنبہ بیالیس بار اور دوشنبہ بتیس بار اور سہ شنبہ
بائیس بار اور چہار شنبہ بارہ بار اور پنجشنبہ سات بار اور تمام ورود کے بعد ایک بار قسم پڑھے
چوتھا طریقہ یہ ہے کہ سورہ فاتحہ کو بعد نماز فجر کے اکیس بار بعد نماز ظہر کے بائیس بار بعد نماز
عصر کے تیئس بار بعد نماز مغرب کے چوبیس بار بعد نماز عشاء کے دس بار اور بعد تمام درود
کے ایک بار پڑھے قسم یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والحمد للہ رب العالمین
حمد العزت، وبفضل حمد الحامدین رب الاولین والاٰخرین حمدا یکون لی
رضا وحفظا عند رب العالمین وجهة عند جمیع الخلائق اجمعین الرحمٰن

الرحیم الذی وحی الاقاتم واختص موسی الكلیم احی العظیم وهی العظام وهی
رمیم فهما اسمان عظیمان شفاء لكل سقیم ملك یوم الدین لیس له فی
الملك شریك ولا ضارح ولا معین ایاك نعبد وبالاقرار نعترف
بالتقصیر ونستغفرك من جمیع الذنوب والاوزار ونشهد ان لا اله الا انت
وحدك لا شریك لك ونشهد ان محمد عبدك ورسولك ارسله بشیرا
ونذیرا الی كافة الخلق اجمعین وایاك نستعین بك علی حاجة وكل
امر من امور الدنیا والدین اللهم یا ملك ملوك والعوالم كلها اجمعین لا
اله الا انت سبحانك انی كنت من الظالمین اهدنا الصرط المستقیم
صراط الذین انعمت علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء
والصالحین غیر المغضوب علیهم ولا الضالین من الیهود والنصاری یارب
اغفر لی آمین وصلی اللہ علی محمد وآله واصحابه وسلم۔
ایضًا۔ اگر کسی کو بلغم کا عارضہ ہووے سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے کر جن کے
ستانے کا خوف ہووے وہ آیت الکرسی اور آیات حفظ کو لکھے، آیات حفظ یہ ہیں۔
فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۝
وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ۝
وَرَبُّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ۝ اِنَّ
عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝ وَرَبُّكَ مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ
الْعَلِیْمِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ الرَّجِیْمِ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ۝ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ۝ بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اس کے بعد یہ آیت لکھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ سورہ اخلاص اور معوذتین
لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات اور شر جن سے بچا رہے گا۔

ایضاً۔ واسطے دفع ہونے درد جگر و کبد دفع ہونے خفقان کے آیت الکرسی کو ایک طرف طاہر میں تین مرتبہ لکھے اور دھو کر وقت پینے کے نویت الشفاء من العلۃ الفلا نیہ۔

ایضاً۔ جب کوئی چاہے کہ میں آفات ارضی و سماوی سے بچا رہوں تو پہلی تاریخ محرم الحرام کو آیت الکرسی تین سو ساٹھ بار مع بسم اللہ کے پڑھے اور بعد اتمام کے یہ دعا پڑھے۔ اللھم یا محول الاحوال حول حالی حالی الی احسن الاحوال بحولک وقوتک یا عزیز یا متعالی وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم سال بھر امن و امان سے رہے گا۔

ایضاً۔ جو کوئی سوتے وقت آیت الکرسی پڑھا کرے رات بھر جملہ آفات سے بچا رہے گا۔ علماء فرماتے ہیں کہ جب کوئی کسی سے ڈرتا ہو تو بعد نماز مغرب کے دو رکعت نفل کی پڑھے اور دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے آیت الکرسی پڑھے اور جب آخری سجدہ ہو تو آیت الکرسی تین بار پڑھے ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم کو تین بار تکرار کرے اور اس دعا کو بھی پڑھے اللھم حل بینی وبین فلان بن فلانیہ کما حلت بین السماء والارض والجنۃ عنی کما الجمت لساح من دانیال علیہ السلام بحق السماء والشریفۃ زبان بندی دشمن کے لیئے یہ عمل مجرب ہے۔

ایضاً۔ جب کوئی حاجت درپیش ہووے تو بعد نماز عشاء کے دو رکعت پڑھ کر اکتالیس بار سورہ یٰسین شریف کو پڑھے اور ہر مرتبہ یہ دعا پڑھے یا من یقول لشی کن فیکون افعل بی کذا وکذا اور بجائے کذا وکذا کے اپنا مطلب بیان کرے۔

ایضاً۔ جو کوئی شخص کسی سے ڈرتا ہو تو تین بار سورہ یٰسین پڑھے اور سلام قولا من رب الرحیم کو تین بار کہے جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً۔ جب کوئی مشکل پیش آوے تو یکشنبہ سے شروع کرے اور اول روزہ رکھے اور چالیس دن تک اس عمل کو کرے مگر ہر روز روزہ رکھے اور ایک گوشہ میں جہاں کسی کا گذر نہ ہو بیٹھے اور رات کو بہت کم سوئے اور صبح و شام اگر لوبان اگر لوبان کا بخور کرے اور سفید کپڑے پہنے اور روزانہ غسل کرے اور مشک سے پانی بساوے اور سلام قولا

من رب الرحیم کو ہر روز چار سو بتیس مرتبہ اور اس کو بعد نماز فجر کے ایک بار اور بعد نماز ظہر کے ایک بار اور بعد نماز عشاء کے ایک بار پڑھے اللھم لیس فی السموات ذوات ولا فی الارض غمرات ولا فی الجبال مرادات ولا فی البحار قطرات ولا فی العیون لحظات ولا فی النفوس خطرات الا وھی بک والات ولک شاھدات ولی ملکائی متحیرات اسالک بتسخیرات لکل شی ان توفقنی لما یرضیک انت المستعان علیک التکلان ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم۔ جب بیس روز ہو جاویں گے تو ایک شخص آئیگا اور سلام کریگا عامل اس کیطرف متوجہ نہ ہووے اور پڑھے چلا جاتے جب چلہ تمام ہو گا تو تمام گھر روشن ہو جائیگا پہلے ایک مؤکل آئے گا اور اس کے ہمراہ بہت مؤکل ہوں گے اور سلام علیک کریگا اور عامل بعد رد کے اپنا مطلب بیان کریگا اور ہمیشہ کے لیئے مدد دینے کا اقرار لے۔

ایضاً۔ جب ہیضہ پھیلے تو سلام قولا من رب رحیم کو پانی پر دم کر کے سب کو پلاوے جو پیئے گا ہیضہ سے بچا رہے گا۔

ایضاً۔ جب کوئی مشکل پیش آوے تو ایک وقت معین کر کے مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی کو پڑھا کرے حاجتیں برآویں گی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لا الہ الا اللہ بزرگ وجباری لا الہ الا اللہ رحیم وغفاری لا الہ الا اللہ مرا بہ حق نگذاری لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الٰہی بحرمت و برکت یکصد و چہار دہ سورہ بحرمت و برکت شش ہزار و شصت و شش آیہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت حرف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لکھ و یک ہزار و ششصد و نود و نہ حرف قرآن الٰہی بحرمت و برکت نود و نہ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت و برکت ملائکہ مقرب ہیں الٰہی بحرمت و برکت اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٰہی بحرمت و برکت و سادات علیہ السلام الٰہی بحرمت و برکت سہ صد مرد بقنا الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد مرد نجیا الٰہی بحرمت و برکت چہل مرد ابدال الٰہی بحرمت و برکت سہ صد مرد بقنا الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد مرد نجیا الٰہی

بحرمت وبرکت چہل مرد ابدال الٰہی۔ بحرمت وبرکت ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت وبرکت یک
مرد غوث الٰہی بحرمت وبرکت یکسرد قطب الٰہی بحرمت وبرکت جمیع علماء و فقہا الٰہی بحرمت
وبرکت زہاد و عباد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین الٰہی بحرمت وبرکت شہدائے امت محمد مصطفٰے صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم الٰہی بحرمت وبرکت جمیع مشائخان طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین خداوند ملکا
پادشاہا مہمات دینی و دنیاوی من بندہ را بنظر عنایت خود راست آریا جمیع مسلمان آمین
یارب العالمین برحمتک یاارحم الراحمین ایضاً۔ تکبیر عاشقاں کو واسطے برآمد حاجات
کے مابین نماز مغرب وعشاء کے پڑھا کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ
خیر الاسماء انبیاء را زہاد را، عباد را، ابدال را اوتاد را سالکان را ناسکان را محبان را محبوبان
را مغلوبان را۔ مجذوبان را مجذوب، سالک را و سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب تلوین
را اہل سکر را صحو را تشنگان تیغ سلامت را رندگان راہ ملامت را قلندران سرمست را صوفیان
زبردست را طبقہ حیدریان را خلفاء موہبان را شاہان عرب را سرداران عجم بندگان زنگیاں را امیران
خراساں را سلطان ہند را خلفائے سند را سرانداز ان غزنویاں را ظریفاں چین را چابک سواران
بدخشاں را عاشقان عوز را مشتاقاں ماوراء النہر را واصلان بر و بحر را شہیدان
دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا شفیع می آرم برائے برآمدن حاجات و
مہمات دینی و دنیاوی ہر کہ در آید برآید ہر کہ در افتد برافتد ہر کہ ذکر کند جگر خورد چوں
تکبیر عاشقاں بگوید اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر
وللہ الحمد ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بحق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ یا قدیم یا قدیر یا حی یا قیوم یا باقی یا منتقم یا قادر یا الہ
الاولین و یا الہ الاخرین ہر کہ مارا بد خواہد وید گوید ضربت لا الہ الا اللہ بر جان
او ذوالفقار علی بر گردن او و گرز حمزہ بر پشت او عصائے موسی کلیم اللہ بر جگر او آرہ زکریا بر سر
او کرم ایوب در بطن او تیغ رجال در قتل او قہر خدا متہدی او و بحق یا بدوح یا بدوح
یا بدوح

گرد نقش پارا شکستہ ہر کہ بد خواہ نیست　　　باز چیدہ باد ہر خارے کہ در راہ نیست

اللھم یا من تفرد بنصرۃ الضعفاء والخلق عجزوا من ذلک اللھم سد لسان
اعدائی ولا تشمت بی الاعداء واظفرلی علی جمیع الاعداء قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ
السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ
بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ۔

ایضاً: جب کوئی مشکل پیش آوے ایک سو گیارہ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ کافی وقصدات الکافی ووجدت الکافی لکل کاف کافی کفانی الکافی ونعم
الکافی للہ الحمد پڑھے۔

ایضاً: جب کوئی حاجت ہووے اس ختم کو پڑھے ایک وقت مقرر کرکے اول وآخر
درود شریف اکتالیس بار اور ایک ہزار دو سو بار اس ختم کو پڑھے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یا سید الکریم بحرمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اَمَّنْ
یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ انا کفیناک المستھزئین یا حی یا قیوم برحمتک استغیث
اللھم سھل ولا تعسر رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ حسبی عن
سوالی علیھم بحالی سبحان القاھر القادر الکافی۔

ایضاً: واسطے برآمد حاجات کے اس دعا کو پڑھے اور جو دعا مانگے قبول ہووے
اللھم انی اسئلک باسمک المخزون المکنون الطھیر الطاھر المقدس المبارک
الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام ان تصلی علی محمد وال محمد و
تغفرلی الذنوب کلھا وارزقنی رزقا واسعا وعافنی من جمیع البلایا واحفظنی
من جمیع الارض والالام والاسقام والاثام ونجنی من جمیع الآفات وصعوبات
الدنیا وعقوبات الاخرۃ واحشرنی فی زمرۃ خیر البشر وآلہ واصحابہ آمین

ایضاً: جب کوئی مشکل پیش آوے تو صلوۃ الاولیا کو پڑھے ترکیب اس کی
یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار
سورۂ کافرون اور دوسری میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص اور سلام
کے بعد بار کلمہ تمجید اور دس بار یا غیاث المستغیثین اغثنا جو حاجت ہو برآوے

اور مشکل آسان ہو۔

ایضًا: جب کوئی حاجت پیش ہووے چار رکعت دو رکعت کر کے پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے قل اللھم سے بغیر حساب تک دوسری میں انا اعطیناك الکوثر تیسری میں قل یا ایھا الکافرون چوتھی میں قل ھو اللہ احد ہر ایک کو پندرہ بار بعد سلام کے یہ دعا پڑھے اور اپنا مطلب بیان کرے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ من ذکرہ شرف الذاکرین ویا من الطاعتہ للمطیقین ویا من راذرد ملجا للعلمین ویا من لا یخفیٰ علیہ ابناء حین برحمتك یا ارحم الرّاحمین ۃ۔

ایضًا: جب کوئی حاجت پیش ہووے تو ہرن کی جھلی پر جس مہینے میں چودھویں تاریخ شب جمعہ ہو بعد نماز عشاء کے گلاب اور مشک اور زعفران سے الٓمٓ سے مفلحون تک الٓمٓ سے وانزلنا القرآن تک اور المص سے وذکری للمومنین تک الٓمٓر سے وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ تک اور کٓھٰیٰعٓصٓ سے زکریا تک اور طٰہٰ سے تشقیٰ تک طٰسٓمٓ تِلْكَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ اور یٰسٓ والقرآن الحکیم اور صٓ والقرآن سے وشقاق تک اور حٰمٓ سے الیہ المصیر تک اور حٰمٓ عٓسٓقٓ سے العزیز الحکیم تک اور قٓ والقرآن المجید اور نٓ والقلم وما یسطرون سے عظیم تک لکھ کر موم لگا کر اس تعویذ کو نرکل میں رکھے اور اس چمڑا لپیٹے اور اس کو داہنے بازو پر باندھ دیں۔

ایضًا: اس نقش کو رجب کی نوچندی کو چاندی پر کندہ کرا کے پہنے سب مہیں بر آویں۔ (نقش صفحہ آئندہ)

ایضًا: جو کوئی سات مرتبہ دن بھر میں یہ آیہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ سے العرش العظیم تک پڑھے گا سب حاجتیں بھر آویں گی۔

نقش

صفحہ

سابقہ

۷۹	۱۶۲	۱۶۱	۱۳۵	۱۲۵	۱۳۱	
الر	طس	حم	کہیعص	ن	عمعم	
۱۵۰	۱۸۱	۱۳۵	۱۷۶	۱۳۹	ق حم	عمعم
کہیعص	ن	الر	طس	۱۴	الر	
۱۳۸	۱۳۱	۱۳۶	۱۵۳	ن	۱۶۳	۱۵۰
ق حم	طس	کہیعص	۱۵۳ طس	حم	کہیعص	
۱۵۳	طہ	۱۳۶	طس	۱۵۹	۱۴۷	طہ
ق	الر	۱۳۰	ن	الر	طس	
۱۳۷	۱۳۶	کہیعص	۱۶۵	۱۳۹	۱۵۵	۱۵۸
ق حم	کہیعص					
۱۳۱	۱۹۸					

ایضًا: اس نقش کو واسطے رفع حاجت کے چاندی پر کندہ کراوے اور داہنے ہاتھ میں پہنے نقش یہ ہے۔۔۔

حم ق ن	طس	الر
ناصر رحمن	ملک علام	اللہ ملک
اللہ یکفی	یکم رب	صمد

ایضًا: جب زوج و زوجہ میں لڑائی ہو تو اسماء تمہارے والدہ ماجدہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یوں لکھے کہ اول زعفران اور زنجفل اور لوبان لیکر گلاب میں حل کرے پھر جمعہ کو جب امام منبر پر جا کر خطبہ شروع کرے یا جمعہ کو طلوع آفتاب کے وقت لکھے اس تعویذ کو لپیٹ کر لوبان سے دھونی دے کر جہاں میاں بی بی سوتے ہوں تکیہ میں رکھدے وہ یہ ہیں طسوم طسوم تلیسوم ھاسیوم غلوم تلوم کلور کلوم جبوم مجبوم قیوم مرقیوم دیوم سبحان بذکرہ نطلب القلوب فلاں بن فلانیۃ اللھم یا من ادخل محبۃ یوسف فی قلب زلیخا ویا من ادخل محبۃ موسیٰ فی قلب آسیہ بنت مزاحم ادخل محبۃ فلاں بن فلاں الدہر یا من ادخل محبۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فی قلب خدیجہ بنت خویلد و عائشہ بنت ابی بکر ادخل محبۃ کذا فی قلب کذا کما ادخلت اللیل فی النھار والنھار فی اللیل والذکر فی الانثیٰ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

ماالفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھوانہ عزیز حکیم لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ایضاً: واسطے تسخیر کے اس طلسم کو مع دعا کے جمعہ کے دن جس وقت خطیب منبر پر بیٹھے اور بخورا اس کا عود اور مصطگی اور گوگل اور زیرہ ہے طلسم یہ ہے۔

توکلوا یا خدام ھذا الاسماء بالقاء المحبۃ و المودۃ بین فلاں بن فلاں

٤١٢،٢٢٨٦١٢٣١٦
٢٦١٢ ٤٤٢٨٤
٣١٧١ ٣،٧٥٥٩٤
٨٤٣١ ع١٢٣١١
بحق ھذا الاسماء احنا
الوحا

ایضاً

جب کوئی چاہے کہ کسی شخص کو مسخر کرے تو سات ٹکڑے کاغذ کے لے کر ایک طلسم لکھے اور نیچے ہر ایک کے اپنا نام اور اپنی ماں کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھدے اور ہر روز ایک ایک کو جلاوے اور قلم ریحان کا ہووے اور سیاہی میں مشک ڈالے پہلے روز یک شنبہ کو جلاوے عطفت قلب ٢٥٢ علی ٢٥٢ بحق ھذا الاسماء ٥٧٢٨ ٦٣٦ ٤٦٢٢٥٤٢٦٥ ++٥١١٦٢٦٥ ٢١٣٢١١ محوکاس صلہ ملہ ملہ لہ دوسرے دن دوشنبہ احرقت قلب ٢٥٢ علی محبتہ ٢٥٢ والقیت بینہم المحبت والمودۃ بحق ھذا الاسماء حان ١٣ شہ محیل مہ حطہ برسماعہ مسلے حرحی۔ تیسرے دن سہ شنبہ احرقت قلب کذا وکذا واخذتہ وجدتہ الی محبۃ کذا وکذا لا یفترقان ابدا حق یشیب العذاب جذبت قلب کذا وکذا الی محبۃ کذا وکذا احرقتہ بالنار کما تحرق ھذا الاسماء واجیبوا یا خدم ھذا الاسماء بما امرتکم بدا ھیا الوحا بحق ھذا الاسماء [illegible] حست حج عم [illegible] ع لطم محا سلسل چوتھے روز چہار شنبہ توکلوا یا خدام ھذا الاسماء والفلقطریات بالقاء المحبت والمودۃ فی قلب کذا وکذا وحوکوا روحا بنت لی محبۃ کذا وکذا لا نفارقہ لیلا د نہارا ولا یعنی لہ تولد ولا منافذ بامرا بحق ھذا الاسماء وجود نفاد عرشھا

علیکم ٩١٧١٤٣ [illegible] ٢ ٤١٩ [illegible] ٨١٦١١١٢١٢ پانچویں دن پنجشنبہ۔ توکلوا یا خدام ھذا الاسماء بحق الملک الموکل علیکم الطا محصمہ طلصیا ثیل ان یتوکلو بجلیب کذا وکذا الی کذا وکذا والقو بینھا المحبۃ والمودۃ والقرنی بحق ھذا الاسماء علیکم [illegible] محلطلملمنا ھطیل کان اعد حلحل ھھھلیں چھٹے دن روز جمعہ توکلوا یا خدام ھذا الاسماء محیلیب وجذب کذا وکذا الی محبۃ کذا وکذا والقوا بینھا الا ھت والمودۃ بحق ھذا الاسماء ٦٣ ٢٣ ٤ ٦١ ٣٦١ و ١٤ ٩١٢ ٢٦٧،١٤٩ [illegible] ٢٠ [illegible] ملکم مکہ سحوحہ ساتواں روز شنبہ توکلوا یا خدام ھذہ الاسماء وحوکوا روحا بینہ المحبۃ والمودۃ والالفۃ بین فلاں وفلاں بالمودۃ التامۃ الدائمۃ بحق ھذا الاسماء علیکم وطا متھا الدیکو سہ علم فی مسروسہ طلس محلہ بع رمع رہ ملا وکل ح ط ورلہ کس

ایضاً: جو کوئی اس نقش ودود کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا خلائق کے دلوں میں اس کی محبت ہوگی نقش یہ ہے۔۔۔

ودود ودود ٣٥ ودود ١٠ ودود ودود ١٣ ودود ١٢ ودود ودود ١٥ ١١ ١٦ ٧ ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود

ایضاً: یہ نقش حضرت یوسف علیہ السلام کے حلۂ مبارک پر لکھا ہوا تھا جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے خلائق میں عزت ہووے بادشاہ امیر وزیر سب مسخر ہوں نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

اللہ کریو
جبرائیل
صردائیل
اللہ عظیم
اللہ رحیم
عزرائیل
اللہ رحیم
دردائیل
٣٢ ٤٦٢
١٨٢٣ ١٤٨٢٢١
٦٣١ ٦١ ع ٥١١ ١١ ١٣
٣١١ ٤١ ١٧ ١٨٢١٥١٧
[illegible]
الاملک کریم

ایضاً: واسطے تسخیر جانوروں کے خواص ابن تیمی میں لکھا ہے

کہ جو تی چاہے کہ جانور پرندیرے مطیع ہوں اور شکار اچھی طرح ہو چاہیئے کہ زیتون کی تختی پر ایک طرف آیہ یاایھا الذین اٰمنوا لیبلونکم سے الیم تک لکھے اور دوسری طرف واللہ محشورہ کل لہ اواب لکھ دے۔

ایضاً:۔ اس نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھے اور نیچے اس کے نام مطلوب کا صیاد جب شکار کو جاوے اپنے لکھے اور طالب اپنے گلے میں ڈالے مطلوب مسخر ہو گا

نقش یہ ہے۔

اور چاہیئے کہ مچھلیاں خوب ہاتھ آویں تانبے کی تختی پر ایک طرف آیت یاایھا الذین اٰمنوا لیبلونکم سے الیم تک لکھے اور دوسری طرف اُحِلَّ لکم صید البحر سے تحشرون تک لکھے اور کپڑے میں سی کر بازو پر باندھے لکھے چاہیے کہ وحوش صحرائی کو مطیع کر دل کچھوے کی ہڈی پر آیہ یاایھا الذین اٰمنوا لیبلونکم سے الیم تک لکھے آیت اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ساتھ بار لکھے اور گردن میں ڈالے۔

ایضاً:۔ واسطے تسخیر مچھلیوں کے تانبے کی اوپر اس آیت کو کندہ کرائے مگر وقت کھودنے کے قمر منزل مؤخر میں ہو وے وہ آیت یہ ہے اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ سے یَتَفَکَّرُوْنَ تک اور اس کو جال میں لگا دے مچھلیاں بہت آویں گی۔

ایضاً۔ جب کسی قوم میں جھگڑا پڑا ہو ونزعنا ما فی صدورھم من غل سے تعلمون خالی قلم سے کسی میٹھی چیز پر لکھے اس کو سب لوگوں کو کھلا دے سب مطیع ہو جائیں گے۔

ایضاً: حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا کہ مجھے تعلیم فرمایئے کہ اعدا پر فتحمند رہوں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کہ پڑھو بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اسئلک بحق الٓمٓ والٓمٓ والٓمٓص والٓر والٓمٓر

کھیعص وطٰہٰ وطسٓم وطسٓ وطسٓم ویٰسٓ وصٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ عسق وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وقٓ ون ویا من ھو ھو ھو الا ھو اغفرلی وانصرنی انہ علی کل شی قدیر۔

ایضاً:۔ اعداء دین کی تخریب کے لیئے اس نقش کو دشمن کے گھر میں ڈالے نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایضاً:۔ جو کوئی شخص اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا دشمنوں کے فریب اور مکر سے بچا رہے گا۔ نقش یہ ہے

ایضاً:۔ جو کوئی چاہے کہ بس اپنے دشمنوں پر فتح یاب رہوں اس آیت کریمہ کو چاندی پر کندہ کرا کے پہنے وہ یہ ہے۔

ایضاً:۔ واسطے زبان بندی خلائق کے اس طلسم کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور عود و عنبر اور مشک کا بخور کرے اور اتوار کے دن ساعت شمس میں لکھے گر بدرجہ شرف ہو۔

٦	١١	٣٣١	١١	١١١٢	٦٧	١١	١١٦	١١١	١١٦١١

د	٨	٨	٣	٤	٢٦	P	D	١٩١	د ١ ه

١٩١	٢	١ط	١ل	ع	١ع	١١٩	٦١	١٥

١١	١١	ع	ل	محو	ط	١١

اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْھِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غَالِبُوْنَ وَعَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْا اِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ اقبل یافلاں بن فلاں کما اقبل الخطیب علی المنبر والسلطان علی العکو عقدت اللسان من تمنا صمد ولسان کل ناطق لا ینکلمون فی حامل کتابی ھذا الا بخیر و یصمتون صم صم صم بکم بکم بکم عمی عمی عمی فھم لا یبصرون جعلت حامل کتابی ھذا منصورا مؤیدا علی کل احد کما نصر اللہ بدینہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالملائکۃ وجبرئیل عن یمینہ ومیکائیل عن شمالہ واسرافیل من وراء ظھرہ واسماء اللہ محیط بہ شاھت الوجوہ وعنت الوجوہ للحی القیوم حاھت تاھت حت الظا جاملا اھلا قبل ناجیا منصورا مویدا بالواحد الاحد الفرد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔

ایضاً۔ واسطے زبان بندی دشمن کے اس نقش کو لوہے پر حسب مریخ میزان میں آوے کندہ کرا کے پہنے واسطے زبان بندی دشمن کے مجرب ہے اور ہمیشہ اپنے دشمنوں پر فتحیاب رہے گا وہ یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایضاً۔ جو کوئی چاہے کہ میں اپنے تمام دشمنوں پر غالب رہوں وہ ہرن کی جھلی پر آس کے پانی سے جمعہ کی نماز کے وقت اس نقش کو لکھے عود اور عنبر سے بخور کر کے چاندی کے تعویذ میں رکھ کر پگڑی یا ٹوپی میں رکھے نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ایضاً۔ جو کوئی نقش یا چار کو تانبے کی تختی پر لکھ کر ظالم کے گھر میں رکھے ظالم گھر چھوڑ کر بھاگے اور جو کوئی اس کو سو بار روز پڑھے ظالم پر غالب رہے نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

٧٨٦

٣٨	٥٣	٣٢	٢٩
٣٣	٣٣	٥٦	٥٣
٥٣	٢٣	٣٠	٥٧
٥٥	٣١	٤٨	٣٥

٧٨٦

٣٨	٥٢	٣٢	٤٤
٣٢	٤٣	٥٦	٥٢
٥٢	٤٣	٣٠	٥٧
٥٥	٣١	٤٨	٣٥

ایضاً۔ اس نقش کو لوہے کی انگوٹھی پر نقش کروا کے گھر میں لٹکا دے ہمیشہ دشمنوں پر فتحیاب رہے نقش یہ ہے:

٤٢٢٧	٢٢٤	٤٢٢١	٦٢٦٠	٤٤٤	٢٢٢١	٤٢١١
٤٢٤٣	٦٣ ٤١	٤٣٦١	٤٤٥	٢٣ ٦٣	٣٠٤٨	٤٣٢٥
٤٣٢٩	٤٢١٣٠	٤٣٤٢	٣٤٦	٢٥٦	٣٢٤٢	٦٦٢
٢٣١٤	٣٣٥	٣٣٧	٣٢٢٤	٢٢٥٩	٢٢٣٠	٤٣٥١
٢٨٣٢	٤٤١٨	٤٢٧	٢٣١	٤٢٥٧	٤٣١٥	٤٣١٩
٥٨٣٣	٤٣٤٢	٣٣٢٩	٤٣١٦	٤٣١٦	٢٢٢٢	٤٣١٨
٤٣٢	٣١٧	٢٣٤٩	٤٢٣	٤٤٣٠	٩٣٥٩	١٣٤٣

ایضاً۔ جو کوئی حاکم سے ڈرتا ہو یا کوئی شخص کسی کا دشمن ہو دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ و قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ فلق بعد سلام کے اللھم یا کافی اکفنی من شئی فلاں بن فلاں بنہ اور اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن کی قید سے بچا رہیگا۔

ایضاً۔ واسطے مغلوب ہونے اعدا کے اس نقش کو جمعہ کے دن ہرن کی جھلی پر آس کے پانی سے لکھے عود اور عنبر سے دھونی دے نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ما	ث	ی	ا	ع	ر	ف	ح
ق	و	ل	ا	ی	ب	ا	ق
ل	ء	ا	و	ن	م	ا	ن
ت	م	ہ	و	ح	ا	م	لا
م	ع	ف	م	ر	ی	ن	ل

ایضاً۔ جو کوئی آمن الرسول کو آخر سورۃ تک پڑھے دشمن پر فتح پاوے۔ ایضاً۔ جو کوئی نقش عزیز کو اپنے پاس رکھے جس حاکم کے پاس جاوے وہ عزت کرے اور مقبول و عزیز خلائق ہووے اور رزق میں ترقی ہووے نقش

یہ ہے۔۔۔۔

ایضاً۔ اس نقش کو جو کوئی اپنے پاس رکھیگا اپنے دشمن پر فتحیاب رہے گا اگر تمامی لکھے تو شرف شمس میں لکھے اور عالم شرف مشتری میں اور وزیر اور دیگر شرف عطارد میں اور مشائخ شرف زحل میں نقش یہ ہے

۱۹	۲۹	۳۰	۱۶
۲۲	۲۱	۲۱	۲۷
۲۰	۲۶	۲۵	۲۳
۳۱	۱۷	۱۸	۳۸

ایضاً۔ اگر کسی کا دشمن قید ہو جاوے اور یہ چاہے کہ وہ قید میں رہے۔ اُدْخُلُوا فِی السِّلْمِ سے لَا تَعْلَمُوْنَ تک سرخ چمڑے پر لکھے اور نیچے اس کے یہ لکھے۔

مکثا مکثا یا فلاں بن فلاں لثا لثا فلاں بن فلاں کبثا کبثا فلاں بن فلانیۃ تبتیط مکشلہ مبلا نا دال لکھے اور قید خانہ کے دروازے پر دفن کرے دشمن قید سے نہ چھوٹے گا۔ ایضاً۔ جو کوئی نقش یامعز کو لکھ کر اپنے پاس رکھے خلائق کے دلوں میں اس کا وقار ہووے اور دشمن سرنگوں رہے۔

نقش یہ ہے۔۔۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۷	۱۷	۲۲	۲۷
۱۰	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۳۰	۱۹	۳۰

ایضاً۔ اگر کسی ظالم نے ستایا ہو یا کوئی دشمن ایذا دیتا ہو اور دشمن کا ذلیل کرنا منظور ہو تو بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ کو شب کے وقت دو رکعت نماز پڑھے بعد فاتحہ اور سورہ کے سو بار یامذل کہے

اور سجدے میں جاوے اور سو بار پھر یامذل کہے اور دوسری رکعت میں بھی یہی کرے پھر بعد سلام کے اسی اسم کو ایک ہزار بار پڑھے پھر کہے یامذل اذل فلاں بن فلانہ اور بجائے فلاں بن فلانہ کے نام اس کی ماں کا لے۔ ایضاً۔ جب کوئی چاہے کہ خلائق کے دلوں میں میری ہیبت اور وقار ہو اور لوگ میرے مسخر ہوں اور دشمن سرنگوں رہے وہ سبز ریشمی کپڑا اور سرد اور سرخ تین رنگ کا لے اور ماہ رمضان کے پہلے جمعہ میں درمیان ظہر و عصر کے آیہ وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْکَ فَاِنَّ حَسْبَکَ اللّٰہُ سے عزیز حکیم تک لکھے اور اس کی زرد ٹوپی بنا کر پہنے جہاں جاوے گا وہاں لوگ اس کی عزت کریں۔ ایضاً جو کوئی چاہے کہ میری عزت خلائق میں زیادہ اور حکام میں میرا رسوخ ہووے وہ آیت وَجَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا سے شیطان الرجیم تک کندہ کر کے انگوٹھی پہنے، ایضاً واسطے ترقی اور حصول جاہ کے اس نقش کو چاندی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے،

ایضاً۔ واسطے ترقی رزق کے اس نقش کو شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر کندہ کراوے اور نقاش روزہ دار ہووے اور تختی کو عود ہندی اور مصطگی اور زعفران سے دھونی دے نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

ایضاً۔ جو کوئی شخص مفلس ہووے وہ پندرھویں شب ماہ شعبان کی نصف شب میں ایک ہزار بار رزاق پڑھے غنی ہو جاوے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے محتاج نہ ہووے۔۔۔

ق	ا	ن	س
۸۱	۷۲۹	۳	۷
۸	۱۰	۷۸	۸۹۸
۷۹۷	۷۹	۹	۰۴

ایضاً۔ جس کو مفلسی ہووے پہلی ساعت میں جمعہ کے دن یا باسط کو ایک ہزار بار پڑھے اور ہر روز ورد کرے غنی ہو جاوے اور نقش اپنے پاس رکھے ہمیشہ مالدار رہے۔

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمایئے)

نقش نمبر ١

٤٨٦

نقش نمبر ٢

٤٨٦

٦٣ ٦١٠

١٣ ٥٣ ٣١ ١١ ٣٥٢ ٣٥ ٤٥ ٤٤٨

٥١ ٧١ ٨٩ ٧٤ ٦ ١١ ٩٥
١٧ ٣٨ ٦٤ ٦٤ ٦٣ ٤٤ ٨ ١١١ ١
٠٧ ١٣٨٩ ١٣ ١٢ ١٠ ١٠ ٠٧ ٣١ ١٠
٣١ ٤ ١١ ١٢ ١٣ ١٢ ١٢٠٨ ١٨
٣٠ ٥٨ ١٤٠ ٣٤ ٨ ٦٥ ٧
٢٠٠ ١١٢ ٢٣ ٢٨٨ ٥ ٣٣٠ ١٨
٤١ ٤٠ ٤٦١٠ ٦٣ ٢٤ ١٠٠ ٢
٥٣ ٤٨ ٣ ١٣٣٩٠٠ ٣٦٠ ٢٢٦ ٤

ایضاً:۔ جو کوئی ان دونوں نقشوں کو کیل پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے غنی ہو جاوے لعد ہر روز ورد کرے کبھی محتاج نہ رہے۔ نقش یہ ہیں۔

ایضاً:۔ واسطے دور ہونے محتاجی اور حصول غنا کے اس نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھے اور اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے۔

١٧	٣٠	٣٧	٢٤
٢٨	٢٣	١٨	٢٩
٢٢	٢٥	٣٢	١٩
٣١	٣٠	٢١	٢٦

ایضاً:۔ واسطے ترقی رزق کے آیہ قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب تک ہر روز ہزار بار پڑھا کرے غنی ہو جاوے ایضاً:۔ اگر کوئی شخص محتاج ہووے تو ان نقشوں کو بعد نماز جمعہ کے لکھے اور اپنے دروازے پر لگاوے کبھی محتاج نہ ہووے نقش یہ ہیں

٢٤٦	٢٠٥	٢٥٢	٢١٣	٦٢٤	٢٢١	٢٧	٢٩٩	٢٢٣
١٩٧	٢٥٥	٢١٤	٢٢٣	٢٧٤	٢٧١	٢٣٢	٢٣٤	٢٣٣
٢٥٦	٢٠٦	٢٦٣	٢٢٣	٢٧٢	٢٣١	٢٣٥	٢٤٨	١٦٨
٢٠٧	٢٦٥	٢١٥	٢٧٣	٢٣٦	٢٤٦	٢٤٩	١٩٩	٢٥٧
٢٦٢	٢١٦	٢٨٤	٢٢٣	٢٣٧	٢٥٠	١٠٠	٢٥٨	٢٥٧
٢١٧	٢٧٥	٢٢٥	٢٣٨	٢٤٢	٢٠١	٢٥٩	٢٠٩	٢٦٢
٢٨٦	٢٢٦	٢٣٩	٢٤٣	٢٠٢	٢٥١	٢١٠	٢٦٨	٢١٨
٣٢٧	٢٤٠	٢٩٢	٢٠٣	٢٥٢	٢١١	٢٦٠	٢١٩	٢٧٧
٢٣١	٢٣٥	٢٠٤	٢٥٣	٢١٢	٢٦١	٢٣٠	٢٦٩	٢٢٨

منا	بکو	ع ج	عنط	عر
نمر	ع خ	بلد	مد	لنا
مع	ثر	ثم	بلد	بللہ
بططر	سد	عو	نث	سلع
بطط	بل	باب	سلع	عنط

سکتا	فی الارض	وجعلنا	لکم
ولقد	مکنا کم	فی الارض	وجعلنا
فی الارض	وجعلنا	لکم	فیھا
وجعلنا	لکم	فیھا	معایش

تم	س	لم	بمع
نر	۴	۴	یم
۴	عط	س	۴
عن	عد	و	م

ایضاً:۔ اگر تاجر آیہ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ سے شکور تک نئے کپڑے پر لکھ کر اپنے مال میں رکھیگا مال میں برکت ہوگی۔ اور نفع سے بکے گا ایضاً واسطے حصول غنا اور مغلوب ہونے اعداء کے اس نقش کو لوہے پر کندہ کرا کے انگوٹھی پر رکھ کر پہنے نقش یہ ہے۔

دب	ع	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م
عبد	ی	و	ح	ز	ی	ز	ح	ک
توکلت	ح	ک	ی	م	ع	ز	ی	ز
الیہ	ی	ر	ح	ک	ی	م	ع	ز
اھتد	م	ع	ز	ی	ز	ح	ل	ی
الف	ل	ی	م	ن	د	ی	ز	ح
الص	ز	ح	ک	ی	م	ع	ز	ی
دیت / لاعلیہ	ز	ی	ز	ح	ی	ی	م	ع

ایضاً:۔ واسطے حاضر ہونے غائب کے اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور جس مکان سے بھاگا ہو وہاں اس نقش کو رکھ کر دائرے کے وسط میں کیل ٹھونکے اور گرد لا تاگے میں باندھ کر کیل میں باندھ دے اگر عورت بھاگے تو مادہ کو باندھے۔۔

وَلِکُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا
اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ

ایضاً:۔ جو کوئی بھاگے یا چور کا حال معلوم نہ ہو تو آیت دلوا را دلخروج سے مع القاعدین تک کتاب بطور دائرے کے شروع ماہ میں لکھدے اور تاریک مکان کی پاک زمین میں رکھ کر لوہے کی کیل اس پر ٹھوکے اور بیچ میں دائرہ کے نام بھاگے ہوئے یا چور کا لکھے اور پاک مٹی اس پر ڈالدے مقصد حاصل ہووے گا۔

ایضاً جب کسی کا لڑکا یا غلام یا لونڈی بھاگ جاوے یا کوئی چیز گم ہو یا جاتی رہے تو دور کرے اور اس نقش کو لکھ کر تاریک مکان میں پتھر کے نیچے دبا دے نقش یہ ہے۔۔۔۔

ایضاً:۔ جب کسی کا مال چوری ہو جاوے

یا کوئی بھاگ جاوے تو نئے کپڑے پر آیت وَلِکُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا سے قَدِیۡر تک لکھ کر جہاں سے مال یا اس کپڑے کو نصب کرے۔ ایضاً، جس شخص کا غلام بھاگتا ہو وہ بادام تلخ کی لکڑی پر اَیۡنَمَا تَوَجَّهَ تِلۡقَاءَ مَدۡیَنَ سے دھیل یمک لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے وہ خیانت اور بھاگنے سے باز رہے گا۔ ایضاً جب کوئی بھاگ جاوے تو اس نقش کو لکھ کر دیوار میں لوہے کی کیل سے لگا دے نقش یہ ہے۔۔۔۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ایضاً، جب لڑکا روتا ہووے ریشمی کپڑے پر اس نقش کو لکھے اور لوبان سے بخور دے کر لڑکے کے گلے میں ڈالے لڑکا خوش رہے۔ نقش یہ ہے۔

م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	د	د	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ط	م
ا	ہ	ک	ا	ل	م	ہ	ک	د	ز	ا	ہ	ج	ل	ا	ل	ہ	ا	ل	ا	ک	و	ا	م	م
ل	ک	ا	ل	ا	ل	ک	ک	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	د	ا	م	م	ا
[illegible]																								

ایضاً، جب کوئی بھاگ جاوے یا کسی سے کوئی جرم ہو جاوے تو سورہ والضحیٰ کو سات بار پڑھے اور شہادت کی انگلی کو اپنے سر کے چوگرد پھراوے بعدہٗ ان اسماء کو سات بار پڑھے اصبحت فی امان اللہ وامسیت فی جوار اللہ امسیت فی امان اللہ واصبحت فی جوار اللہ امرًا صبوحًا صبوحًا بعدہٗ دستک دے جو گم ہو گیا ہے مل جاوے گا۔

ایضاً، جو کوئی اس نقش کو چاندی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے بچا رہے اگر مال میں رکھے مال ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہے گا اور اگر لڑکے کے گلے میں ڈالے ام الصبیان سے بچا رہے۔

اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور
لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ
ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف
صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک
کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق
ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی
علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی
بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم
رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر
طیب	سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن
سلام	حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب
حی	قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام
قیوم	نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی
نور	اللہ	لطیف	ملک	صادق	کافی	ہادی	علیم	بصیر	رحمن	طیب	سلام	حی	قیوم

ایضاً، اس نقش یا حفیظ کو چاندی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے بچا رہے نقش یہ ہے۔۔۔۔

۱۱۶	۲۱۴	۳۲	۶۵	۳۲۵
ح	فا	ن	ط	
۱۳۵	۱۹۲	غ	۱۸۹	۲۵
ی	ط	ج	ن	
۱۱۶	۲۰۴	۲۱۸	۲۴	۱۱۰
ط	ن	ف	ح	
۲۱۲	۲۰۱	۱۳۴	۱۹۱	۱۰
ن	خ	لا	ل	
۱۱۲	۳۰	۱۸۸	۳۱۴	۲۰۴

ایضاً، جب لڑکا روتا ہو تو اس طلسم کو لکھ کر اس کی ٹوپی میں رکھ دے طلسم

یہ ہے۔

و مسلی اعوکا ۵ مه مه لله مه م۹ ۵ ک ۱۱ م [illegible] وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا سے ذکر تک لکھے۔

ایضاً: واسطے سلامتی جان و مال کے یا سلام صبح و شام پڑھا کرے اور اگر تعویذ اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے۔ ایضاً: سورہ جاثیہ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے وہ ام الصبیان اور جن اور نظر بد اور جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً: اگر دریا میں طلاطم ہو اور ہوا مخالف چلتی ہو سات پرچہ پر آیہ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ سے كَفُوْر تک لکھ کر ایک ایک پرچہ کو مشرق کی طرف ڈالے کشتی ڈوبنے سے محفوظ رہے گی۔

ایضاً: جو کوئی نوروز کے دن مشک و زعفران سے چینی کی رکابی پر ان آیات کو جدا جدا لکھ کر پیئے سال بھر جمیع آفات سے بچا رہے گا۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔ سَلٰمٌ عَلَيْكَ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ۔

ایضاً: جو کوئی نوروز کو تحویل آفتاب کے وقت مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور پانی میں ڈالے تھوڑا تھوڑا سب لوگوں کو دے جو پیئے گا سال بھر سب بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ ربی الحی القیوم ربی الذی یحیی و یمیت ربی الواحد القہار حسبنا ربنا حسبی ربی لا الہ الا ھو انا نعوذ بک من الطعن والطاعون والبلاء والوباء وموت الفجاءة وسوء القضاء وشماتة الاعداء ومن شر ما خلق ربنا اصرف عنا العذاب انا مؤمنون حسبنا اللہ ونعم الوکیل ونعم المولی ونعم النصیر فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وعترتہ الطیبین الطاہرین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ ایضاً: جو کوئی ان سات آیتوں کو پڑھا کرے سب آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔

ایضاً۔ جب سفر یا حضر میں چوروں کا خوف ہو تو اپنی جان و مال کی حفاظت کے واسطے ان آیات کو پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا لا لا اور اپنے داہنے جانب کو یہ کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا لا لا اور اپنی پشت کی طرف یہ کہے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لا لا لا اور اپنی بائیں طرف یہ کہے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لا لا لا اور اپنی انگلی گرد گھماوے اور یہ کہے قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

ایضاً۔ جو کوئی ہر روز صبح و شام ان نقشوں کو دیکھے اور دعائے مندرجہ ذیل نقشہ کو پڑھے جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

نقش پہلا روز دوشنبہ

نقش دوسرا روز سہ شنبہ

نقش تیسرا روز چہارشنبہ

نقش چوتھا روز پنجشنبہ

نقش پانچواں روز جمعہ

نقش چھٹا روز شنبہ
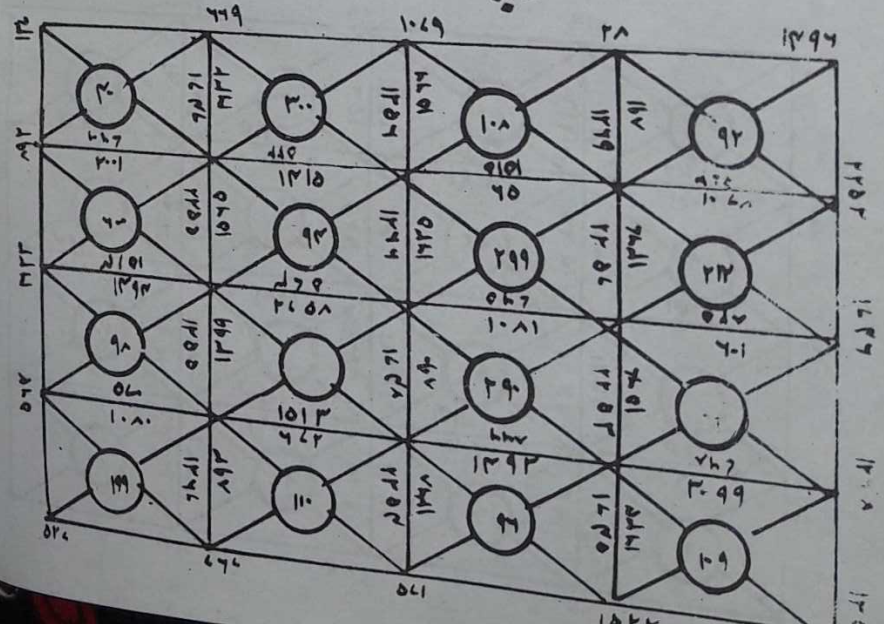
نقش ساتواں روز یکشنبہ
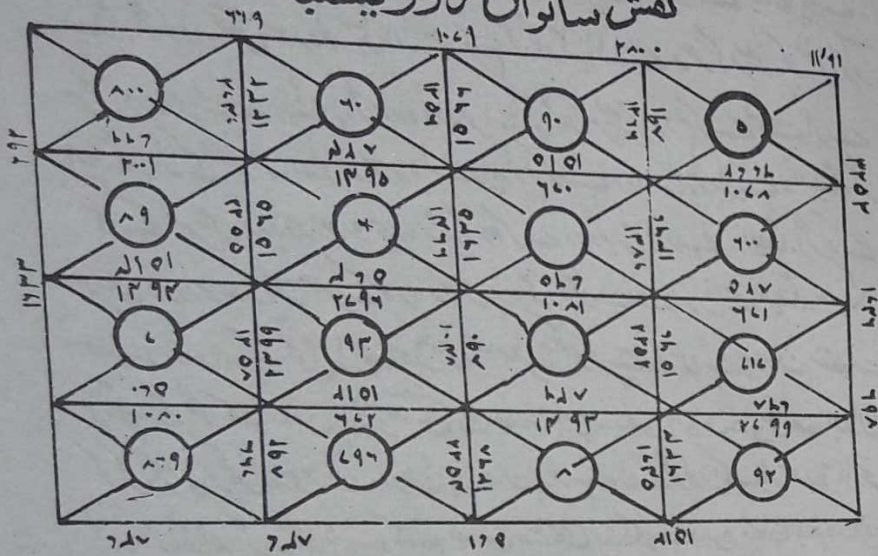
ایضاً: جس کو تپ آتا ہو چینی کی رکابی پر یا رحمٰن کو لکھے اور دھو کر پتے یا پانی پر دم کر کے پئے اچھا ہو جاوے۔ ایضاً: جس کو بخار آتا ہو وہ نقش یا رحیم کو شرف قمر میں لکھے اور گرد نقش کے آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ تک لکھے۔

ایضاً: جب کسی کو تپ آتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر ریف اپنے پاس رکھے بخار دور ہو نقش یہ ہے۔۔

م	ی	ح	ر
۲۱	۱۱	۱۱	۳۹
۱۲	۴۲	۹۸	۲۶
۵	۱۹۹	۴۱	۱۳

ایضاً: جب کوئی بیمار ہووے اس نقش یا نافع کو چاندی پر کندہ کرا کے بیمار کے گلے میں ڈالے شفا پاوے نقش یہ ہے

ایضاً: اگر کوئی سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورہ قل ہو اللہ احد اور سو دتین
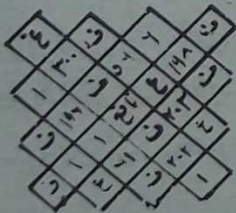
کو ستر بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے سات روز تک پیئے ہر مرض سے شفا پاوے۔ ایضاً۔ اگر کوئی شخص سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو غسل کرا دے مرض دور ہووے۔ ایضاً۔ اگر سورہ والذاریات کو پڑھ کر مریض پر دم کرے صحت پاوے۔ ایضاً۔ اگر کسی عضو میں درد ہو سورہ تبت یدا دم کرے درد دفع ہو جاوے۔ ایضاً۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو سورہ سجدہ پڑھ کر دم کرے درد دفع ہووے۔ ایضاً۔ اگر آدمی سر میں درد ہو بعد نماز عصر کے سورہ تکاثر پڑھ کر دم کرے درد دفع ہو۔ ایضاً۔ جب کسی عضو میں درد ہو ایک تختی پر ابجد ہوز حطی اس طرح لکھو کہ پہلے اس سے یہ حرف مقطعات قرآن کے لکھو کھیعص حم عسق ق ن طہ طس الم یس ص حم وعسق ومحمد طہ صفا ابدان کو کسی لکڑی پر لکھو اور جو حرف دو حرفی ہوں ان پر لوہے کی گاڑ دو اور ایک بار سورہ فاتحہ اور دس بار قسم کو پڑھو لقسم کشلع بعلش دٹ کال نعلکو جبعھن مکان بمکان اور اگر درد نہ جاوے تو دوسرے حروف پر کیل رکھو اور دو مرتبہ سورہ فاتحہ اور قسم مذکور پڑھو پھر اگر درد موجود رہے تو تیسرے حروف پر کیل رکھو اور زم چوٹ لگا کے کیل گاڑتے جاو اور سورہ فاتحہ پڑھتے جاو۔ ایضاً جب کوئی بیمار ہو تو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار سورہ اخلاص پڑھے، بعد فراغ کے مصلی پر بیٹھا رہے اور یہ دعا ہزار بار پڑھے۔ یا بدیع العجائب بالخیر ارحمنی الی یوم الدین خدائے تعالےٰ شفائے کامل عطا فرمائیگا۔ ایضاً بیمار پر یہ آیہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے یَعْدِلُوْنَ تک صبح و شام سات بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرے بیماری دور ہو جائے گی۔ ایضاً۔ جب کوئی بواسیر کے عارضہ میں مبتلا ہووے وضو کر کے دو رکعت پڑھے اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے الم نشرح دوسری میں الم ترکیف اور بعد سلام کے ستر بار کہے استغفر اللہ ربی من کل ذنب سبحان اللہ وبحمدہ۔ ایضاً۔ جب کسی کو برص یا جذام ہووے، صبح و شام ان آیات کو پڑھا کرے الم سے ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک اور آیت الکرسی اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ سے آخر سورہ تک اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ سے الْمُحْسِنِیْنَ تک اور قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ سے آخر

سورہ تک اور اول کانات سے لاذب تک یا معشر الجن سے فلا تنتصرون تک اور لو انزلنا ھذا القرآن سے الحکیم تک قل اوحی سے شططا تک مرض دفع ہوگا مجرب ہے۔ ایضاً۔ واسطے دور ہونے آشوب چشم کے صبح کو تین بار پڑھ کر دم کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم دخل الوصد بسلاد منذ ویخرج سلاد محمد وا الفکت الدمعۃ وانجلت الحمرۃ وارتحلت الفضۃ وانزلت الرحمۃ بالت لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم نور السموات سے نورہ تک۔ ایضاً اگر آشوب چشم ہو سورہ حم سجدہ کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر سرمہ میں ملا کر آنکھوں میں لگاوے صحت ہوگی۔ ایضاً۔ واسطے دور ہونے سرخی آنکھوں کی سورہ رحمٰن کو لکھ کر پانی سے محو کر کے آنکھوں کو دھووے۔ ایضاً۔ جس کو ضعف بصر ہووے سورہ کورت پڑھ کر دم کرے شفا پاوے۔ ایضاً۔ جس کو نظر بد لگی ہو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالے دیہ نقش اسی صفحہ پر ملاحظہ ہو) ایضاً۔ جو کوئی آیت ان دیکو سے المحسنین تک گلاب زعفران اور مشک سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے نظر بد سے بچا رہے گا۔ ایضاً۔ جس کو نظر بد لگی ہو وہ آیت کریمہ یٰبَنِیْ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ سے یَعْلَمُوْنَ تک سبز برتن میں انگور اور زعفران کے پانی سے لکھے اور برف سے دھو کر پیئے نظر بد دور ہوگی۔ ایضاً۔ جس کو نظر بد لگی ہو اس آیۃ کریمہ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ کو پانی پر دم کر کے غسل کراوے صحت ہوگی۔ ایضاً۔ واسطے دفع ہونے نظر بد کے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ سے الحکیم تک پڑھ کر دم کرے صحت ہوگی۔ ایضاً۔ واسطے دفع ہونے نظر بد کے نلنے کی

(نقش نظر بد)

۱۹ ۱۶ د ۱۳ د ہ ۸ ۱۱ ۱۱ ع ۱۰ د ۱۱ ۱۲	=
ان ز س ف ط ش م ن و ع ف ی س و ا ی ل	=
۲ خ د ل س لا د لام ک س ہم ح م ی ھ د ا ن	≡
خ ذ ك ق ج ش ت ذ خ ز ا ہ ط م ی ش ذ	
د ہ ط ح ا م ز ح ی ل ت ا ب ح	
س ی ل م د ص ع م ب د ل	÷
۱۱ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۴ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۸ ۱۱ ۷ ۱۶	

رکابی پر بغیر قلعی اس آیت کو لکھے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ اور پانی سے دھو کر پیئے

ایضًا: جب سحر ہو جاوے معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے مسحور کو پلاوے سحر دور ہو گا۔ ایضًا: سفید انگور کا عرق لیکر زعفران ملا کر آیت یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ سے تَعْلَمُوْنَ تک لکھے جب حرف خشک ہو جاویں گلاب سے دھو کر مسحور کو پلاوے سحر دور ہو۔ ایضًا: جب کسی کو سحر ہو جاوے تو بینہ کا پانی جو پہاڑوں پر بھرا رہتا ہے لاوے اور کنوئیں کا پانی لیوے دونوں پانیوں کو ملا دے پھر سات پتے درخت کے کہ جس درخت کا پھل نہ کھایا جاتا ہو قبل طلوع آفتاب کے توڑ ڈالے ان پتوں پر آیۃ کریمہ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ تک لکھے اور آدھی رات کو دریا کے کنارے بیٹھ کر اس سے نہاوے سحر دور ہو گا۔ ایضًا: جب کسی کو سحر ہو جاوے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر آیت وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِهٖ سے غَفُوْرًا رَّحِیْمًا تک گلاب و زعفران سے آٹھ روز تک بلا ناغہ لکھے اور مسحور چاٹے سحر دور ہوگا۔ ایضًا: جس پر آسیب ہو جاوے سورۃ جن لکھ کر گلے میں ڈالے۔ ایضًا: واسطے دور ہونے جن کے سورۃ مزمل کان میں آسیب زدہ کے پڑھے اور لکھ کر گلے میں ڈالے۔ ایضًا: جو کوئی چاہے جن حاضر ہو جائے والصّٰفّٰت سے شہاب ثاقب تک پڑھے اور دھونی لوبان اور سندرس کی دے اور کہے احضروا یاں فلاں ایضًا: کسی کو جن ستاتا ہو تو سورہ جاثیہ کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے۔ ایضًا: اگر کسی پر جن آتا ہو آیت واذ صرفنا الیک نفرا من الجن سے فی ضلٰل تک تیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے جن حاضر ہوگا۔ ایضًا: جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہووے عورت اور مرد دونوں نقش یا خالق کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور مرد اپنی زوجہ سے مباشرت کرے عورت حاملہ ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔۔۔۔

خ	ا	ل	ق
۱۰۱	۲۹	۳۱	۵۹۹
۳	۲۰۲	۹۸	۳۸
۲۸	۹۹	۶۱	۲

ایضًا: جس عورت کے لڑکا نہ پیدا ہوتا ہووے تو سورہ یوسف لکھ کر اس کے گلے

میں ڈالے۔ ایضًا: جس عورت کو درد زہ کی شدت ہو تین کوری ٹھیکریوں پر اس نقش کو لکھے اور ٹھیکریوں کو پاؤں کے نیچے دبائے کہ ٹوٹ جاویں اور ایک ہاتھ میں رکھے نقش یہ ہے۔

د	ج	ح
ط	ه	ا
ب	ی	د

ایضًا: واسطے حاملہ ہونے عورت بانجھ کے کہ بعد فراغت خون معمولی کے تین روز تک اس آیہ کریمہ کو چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ ایضًا: یکشنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت اس تعویذ کو لکھے اور عورت عقیمہ کے بازو پر باندھے۔ هو هو هو هو هو هو اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه یا حی یا حی یا حی یا حی یا حی برحمتک یا ارحم الراحمین

ایضًا: اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے اور ایک تعویذ عورت کو کھلادے اور جب نواں مہینہ شروع ہو تو اس تعویذ کو کمر سے اتار ڈالے بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے

ایضًا: اگر کسی شخص کی گائے یا بکری وغیرہ کا دودھ کم ہو جائے وہ یہ آیت اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَنْعَامَ سے تُنْکِرُوْنَ تک چینی کی رکابی پر لکھ کر تازے پانی سے دھو کر جانور کو پلاوے دودھ بہت ہو گا۔ ایضًا: واسطے زیادتی حافظ کے سات دن تک سورہ الم نشرح لکھ کر پیئے حافظ زیادہ ہو جاوے۔ ایضًا: واسطے زیادہ ہونے حافظ کے نوچندی جمعرات اور جمعہ اور شنبہ کو روزہ رکھے اور کانچ کے برتن پر آیت وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ سے الجاہلین تک لکھے اور دریا کے پانی سے دھو کر قبل صبح صادق کے پیئے اور یہ عمل تین روز تک کرے

ایضًا: جب کوئی چاہے کہ میں رات کو فلاں وقت پر اٹھوں تو یہ آیہ کریمہ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ آخر آیت تک پڑھ کر سو رہے جس وقت اٹھنا منظور ہوگا اسی وقت آنکھ کھل جاوے گی۔ اگر کوئی شخص آیۃ وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا سے یَشْکُرُوْنَ تک زیتون کی لکڑی پر زعفران اور سیب کے پانی سے لکھے اور انگور کے شیرے سے دھو کر درختوں کی جڑ میں ڈالے اور درختوں کو پانی سے سینچے درخت ٹڈی اور دیمک اور جملہ آفات سے بچے رہیں گے۔ ایضًا: جس کا قلب سخت ہو وہ آیت اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا

ذُکِرَ اللّٰہ یَتوَکلُوْن یمک جو کی روٹی پر خالی قلم سے سات بار لکھے اور دن کو روزہ رکھے شام کو اس روٹی سے افطار کرے نرم دل ہوگا خدا کی طرف متوجہ ہوگا۔ ایضاً۔ جو کسی رنج میں رہتا ہو وہ آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے رنج د غم دور ہوگا۔ ایضاً۔ واسطے دور ہونے غم کے سورہ الم نشرح کو شیشہ کے برتن پر اور گلاب سے دھو کر پیئے غم دور ہوگا ایضاً۔ جس کو غم رہتا ہو وہ آیت وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا سے تنزیبک یمک دس بار پڑھ کر پانی پر دم کیا کرے اور سوتے وقت پیا کرے غم دور ہوگا۔ ایضاً۔ جب کوئی شخص مغموم و مہموم رہتا ہو تو اس دعا کو پڑھا کرے۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم انی اسئلک یا من اقر لہ بالعبودیۃ کل معبود یا من یحمدہ کل محمود یا من یفزع الیہ کل مجہود یا من یطلب عزہ کل مقصود یا من سائلہ غیر مردود یا من بابہ لھو الغیر مسدود یا من بابہ بسوالہ غیر مسدود یا من ھو غیر موصوف ولا محدود یا من عطاءہ غیر ممنون ولا منکود یا من ھو لمن دعاہ غیر احید دھم ھوادیا من وجا عبادہ نجیلہ مشدود یا من لیس لہ شبیہ ولا مثلہ موجود یا من لیس والد ولا مولود یا من لیس لوصف بقیام ولا قعود ولا بحرکۃ ولا بجمود یا اللّٰہ یا رحمٰن یا ودود یا راحم الشیخ الکبیر یعقوب یا غافر ذنب داؤد یا کاشف ضر ایوب یا منجی ابراھیم من نمرود یا من لیس لہ شریک ولا معہ احد مقصود یا من لا یخلف الوعد المعھود یا من بروز قۃ الموصتین محمد و یا من ھو برحیم ونعم المقصود یا من ملجا کل مھزون مطرود یا من اذعن لہ جمیع خلقہ بالسجود یا من لیس عنہ باب مجرد مطرود یا من لیس عن بابہ احد مقصود یا من لا یخلف فی حکمہ ویحکم علی الظالم والعنود ارحم عبد ظلما مذنبا الکریوف یا معبود انک تنال لما یرید یا اللّٰہ تین بار یا رب تین بار یا رحیم ودود یا ارحم الراحمین اللّٰھم انی اسئلک بحرمۃ ھذا الدعاء وعظمتہ عندک ان تصلی علی محمد وعلی

آل محمد وان تغفرلی ولوالدی وللمسلمین اجمعین۔

باب ۱۱ گیارھواں اوراد و اذکار وغیرہ میں

اب فقیر عفی عنہ بعض اوراد وظائف و نمازوں کو لکھا ہے کہ دنیا و آخرت میں کام آویں جو کوئی بعد ہر نماز فریضہ کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے دنیا میں جملہ آفات و بلیات سے بچا رہے اور مغفرت ہووے۔ اللّٰھم احفظنا من جمیع الغفلۃ فی العاقبۃ بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ حضرت خواجہ معروف کرخیؒ فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہر نماز کے بعد تین بار یہ درود شریف پڑھا کرے اللّٰھم صل علی امۃ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم اللّٰھم ارحم امت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم اللّٰھم سلم امۃ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم اللّٰھم فرج عن امۃ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم تمام گناہ اس کے بخشے جاویں گے ایضاً۔ جو کوئی صبح کو سات بار آیہ پڑھے تمام دن خیر سے گذرے اور جب مرے بہشت میں داخل ہو۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد اس کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ایضاً۔ منقول ہے کہ جو کوئی ان سات سورتوں کو صبح و شام پڑھا کرے سب آفتوں سے بچا رہے اور سکرات سے نجات ملے سورہ سجدہ اور سورہ یٰسین اور سورہ دخان اور سورہ واقعہ اور سورہ ملک اور سورہ ہل اتیٰ اور سورہ بروج۔ ایضاً۔ علماء فرماتے ہیں کہ جو کوئی دعائے خضر علیہ السلام کو ہر روز صبح و شام تین تین بار پڑھا کرے تمام دن اور تمام رات آفتوں سے بچا رہے اور اللّٰہ تعالیٰ قیامت کے دن صدیقوں کے ساتھ محشور کرے گا۔ بِاسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ بِاسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰہُ بِاسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ایضاً۔ ابوداؤد روایت کرتے ہیں کہ حضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کی تعلیم فرمائی کہ صبح و شام ان کلمات کو پڑھا کرو۔ سبحان اللّٰہ وبحمدہ ولا حول ولا قوۃ

الا باللہ ماشاء اللہ کان وما لم یشاء لم یکن واعلم ان اللہ علیٰ کل شیء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء علما۔ جو کوئی اس ذکر شریف کو پڑھا کریگا وہ سب آفات سے محفوظ رہے گا۔ ایضاً: جو کوئی ان کلمات کو صبح کو پڑھا کرے گا۔ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم ہ اور آخر سورہ حشر کو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس کی نگہبانی پر مقرر کریگا اور اگر اس روز مرے گا تو شہید ہوگا۔ ایضاً: حضرت انس رضؓ سے منقول ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص صبح وشام آخر سورۂ حشر پڑھا کرے اگر دن یا رات کو مر جاوے گا تو اس کے سب گناہ بخشے جاویں گے۔ ایضاً: حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر روز صبح وشام اس ذکر کو پڑھا کرے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علیٰ کل شیءٍ قدیر گناہ اس کے بخشے جائیں گے اگرچہ کف دریا سے زیادہ ہوں ایضاً۔ صحیحین میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس ذکر کو کہے گا لا الٰہ الا اللہ سبحان اللہ وبحمدہ سب گناہ اس کے معاف ہوں گے۔ ایضاً: حضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو یہ ذکر فرماتے تھے، اصبحنا واصبح الملک للہ والکبریاء والعظمۃ والخلق والامر واللیل والنہار وما فیہما للہ وحدہٗ لا شریک لہ اللھم اجعل اول ھذا النہار صلاحا واوسطہ فلاحا واٰخرہ نجاحا اسئلک خیر الدنیا یا ارحم الراحمین منقول ہے کہ شام کو یہ دعا پڑھے امسینا وامسی الملک للہ والحمد للہ اعوذ باللہ الذی یمسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ من شر ما خلق وذرأ وبرأ۔ ایضاً: عاشقانِ خدا فرماتے ہیں کہ پڑھنا اس کا قلب کو متوجہ الی اللہ کرتا ہے اللھم قلب قلبی الی ما تحب وترضی۔ ایضاً۔ کثرت سے پڑھنا اس کا موجب محبت خدا ہے۔ اللھم حرق قلبی بنار عشقک وارزقنی اذر بار صحبتک حتی لا یبقی شیءٌ غیرک۔ ایضاً۔ بعد ہر نماز کے ایک سو بار پڑھے

محبت الٰہی بہت ہووے یا وھاب ھب لی ملک غناک۔ ایضاً: نماز رضائے والدین کیمیائے سعادت میں لکھا ہے کہ دو رکعت نفل پڑھے اور ثواب اس کا والدین کو بخشے اور خلاصہ اوراد میں یہ ہے کہ نیت دو رکعت نماز کے بلفظ نفل رضائے والدین کی کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی عظیم تک ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے، اللھم انی صلیت ھذا الصلوٰۃ فرجعت ثوابہا لوالدی یا علیم یا قدیر اغفرلی والدیّ وارحمھما منی انک علیٰ کل شیٍ قدیر۔ ایضاً۔ نماز کفارہ قضائے عمری منقول ہے کہ بعد نماز جمعہ کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی ایک بار اور سورۂ کوثر پندرہ بار بعد سلام کے دس دس بار استغفار اور درود شریف پڑھے کفارہ ہو جائیگا قضا کرنا نمازوں کا۔ ایضاً۔ صلوٰۃ انوار قبر دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہ سات بار پڑھے اور بعد سلام کے وما التوفیق ستر بار کہے جو کوئی اس نماز کی مداومت کریگا قبر اس کی روشن ہوگی۔ ایضاً۔ جو کوئی شخص اس نماز کی مداومت کرے اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا کریگا۔ اور نام اس کا صلوٰۃ الفردوس ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت پڑھے پہلی میں بعد فاتحہ کے اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سے یَعْقِلُوْنَ تک اور پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص دوسری میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی خالدون تک اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر سورہ بقر تک اور سورۂ اخلاص پندرہ بار۔ ایضاً۔ صلوٰۃ الاولیاء، جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے مطلب بر آوے اور حشر میں اولیاء اللہ کے ساتھ محشور ہو اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام نے امام زاہدؒ کو تعلیم فرمایا کہ اکثر اولیا نے پڑھا ہے، جس مطلب کے لیے پڑھے وہ ضروری حاصل ہوگا۔ ترکیب یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں ۷ بار سورہ فاتحہ اور ایک بار کافرون اور دوسری میں سات بار سورہ فاتحہ اور ایک بار اخلاص اور بعد سلام کے دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یا غیاث المستغیثین اغثنا

ایضاً: زیارت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم، فرمایا حضرت سرور عالم نے کہ جس نے دیکھا مجھے ایمان کے ساتھ حرام ہوئی اس پر دوزخ اور جس نے دیکھا مجھے خواب میں گویا دیکھا بیداری میں اس واسطے کہ شیطان میری صورت میں نہیں آتا۔ ایضاً: حضرت خضر علیہ السلام نے محمد بن عبداللہ تیمی سے فرمایا کہ جو کوئی یہ نماز پڑھے خواب میں زیارت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہووے ترکیب یہ ہے کہ نماز مغرب سے عشاء تک نفل پڑھتا رہے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار اخلاص پڑھے، اور بعد نماز عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سات بار اخلاص اور بعد سلام کے سات بار درود شریف اور سات بار کلمہ تمجید اور اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے،

یاحی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام یا ارحم الراحمین یا رحمٰن الدنیا والاخرۃ ورحیمھما یا الٰہ الاولین والاخرین یارب یارب یارب یا اللہ یا اللہ یا اللہ پھر رو بقبلہ سو رہے اگر پہلی رات کو زیارت نصیب ہوجاوے تو فبہا ورنہ سات راتوں تک پڑھے۔

ختم شد

(بفضل اللہ تعالیٰ تمام شد)

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۱۱۰۰۰۶

جنات اور آسیب کو دفع کرنیکا بیان

تمام عاملین کے لیئے یہ باب ایک خاص تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس باب میں ہم ایسے زود اثر اور مفید فارمولے پیش کریں گے کہ جن کے ذریعہ خدمت خلق کرنا عاملین کے لیئے بہت آسان ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ ان فارمولوں کو وہی لوگ استعمال میں لائیں جنہیں اس روحانی لائن کی سوجھ بوجھ پہلے سے حاصل ہے۔ جنات اور آسیب کے معاملات میں ہر عامل کو احتیاط سے کام کرنا چاہیئے۔ جب تک کسی حصار اور کسی عمل خاص کی زکوٰۃ ادا نہ کر دی ہو اس وقت تک جنات حاضرات اور آسیب کے عملیات سے بچنا چاہیئے ورنہ نفع کے بجائے نقصان کا احتمال ہے۔

آج ساری دنیا میں جنات اور آسیب کی تخریب کاریاں پھیلی ہوئی ہیں۔ اگرچہ "جن وانس" کی کشمکش کا سلسلہ تو جب سے یہ دنیا بنی ہے تب ہی سے چل رہا ہے لیکن مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی جو نشانیاں بتائی تھیں ان میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جنات مخصوص معاہدوں کو توڑ کر انسانوں کو پریشان کرنے پر تُل جائیں گے اور قرب قیامت میں ان کی ریشہ دوانیاں بڑھ جائیں گی۔

جنات اور آسیب کے اثرات سے آج دنیا بھر میں لوگ پریشان ہیں اور اہل یورپ نے بھی اب اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ یہ مخلوق اپنا ایک وجود رکھتی ہے اور یہ مخلوق انسان سے زیادہ طاقتور ہے۔ ہم مسلمانوں نے ہمیشہ ہی سے اس مخلوق کے وجود کو مانا ہے اور وہ اس لیئے کہ اس مخلوق کے وجود کی خبر ہمیں مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی ہے۔ اور خدا کی آخری کتاب میں اس مخلوق کا نہ صرف تذکرہ ہے بلکہ ان کے نام پر باقاعدہ قرآن کی ایک سورۃ "سورۂ جن" کے نام سے نازل ہوئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جنّات نظر نہیں آتے اس لیئے انسانوں کو نقصان پہنچانا ان کے لیئے نسبتاً آسان ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جنّات انسانوں سے زیادہ طاقتور ہیں۔

علمی اور واقعاتی طور پر یہ بات ثابت ہے کہ انسان اگر فی الواقعہ اپنے رب کا فرمانبردار ہو تو وہ یک مشتِ خاک ہو کر بھی جنّات اور اسی طرح کی دوسری مخلوقات سے زیادہ طاقتور بن جاتا ہے۔ اس لیئے کہ رب کی نافرمانبرداری کی وجہ سے اس کے اندر بے مثال روحانی قوّت پیدا ہو جاتی ہے اور اپنی روحانی قوّت سے وہ ہر مخلوق پر غالب آسکتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اسی روحانی قوّت کی بنا پر رُکانہ پہلوان کو زیر کر دیا تھا۔ حالانکہ رُکانہ چالیس مردوں سے زیادہ طاقت رکھتا تھا۔

بہر حال جنّات اور اسی طرح کی دوسری مخلوقات سے نمٹنے کے لیئے ایک تو اپنے اندر روحانی قوّت کا ہونا ضروری ہے۔ دوسرے اُن علمی ہتھیاروں سے لیس ہونا بھی ضروری ہے جو ہمارے بزرگوں کے ایجاد کردہ ہیں اور جن ہتھیاروں کا سہارا لیکر عاملین نے ہمیشہ جنّات اور شیاطین کو شکست دی ہے۔

اب ہم آسیب و جنّات کو قابو میں کرنے اور انہیں بے بس کرنے یا خاکستر کرنے کے فارمولے بیان کرتے ہیں، انشاءاللہ ان فارمولوں میں سے ہر فارمولا اپنی جگہ اہم اور آزمودہ ہے۔ ہم یہاں کوئی ایسا فارمولا بیان نہیں کریں گے جو تجربہ میں نہ آچکا ہو۔

طریقہ نمبر ۱ جب کسی جن زدہ یا آسیب زدہ انسان کا علاج کرنا ہو تو سب سے پہلے مریض کے قد کے برابر ناک کی جڑ سے بائیں پیر کے انگوٹھے تک (گیارہ سُرخ رنگ کے تار لے کر ایک گنڈا بنائیں اس میں صرف تین گرہ لگائیں اور ہر گرہ کو بند کرنے سے پہلے یہ عزیمت پڑھ کر پھونک ماریں پھر گرہ لگا دیں)۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡھِمۡ وَلَا تَكُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡكُرُوۡنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ ھُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ۔

(سپارہ ۱۴ سورہ نحل آیت نمبر ۱۲۷)

مریض کو پاک زمین پر یا سفید چادر پر بٹھا کر یہ گنڈہ اس کے بالوں میں باندھ دیں۔ مریض کے سامنے ایک کوری ہانڈی رکھ دیں۔ یہ ہانڈی اس سے پہلے کبھی استعمال میں نہ آئی ہو، ہانڈی کو الٹا کر کے رکھدیں اور اس پر ایک کورا چراغ رکھدیں یہ چراغ بھی اس سے پہلے کبھی استعمال میں نہ آیا ہو۔

اس کے بعد درج ذیل فتیلہ تیار کر کے اس کو نئی روئی میں لپیٹ کر بتی بنا لیں اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈالیں، پھر اس فتیلہ کو اس چراغ میں جلائیں اور مریض سے کہیں کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔ یہ سب کچھ کرنے سے پہلے عامل اپنا اور مریض کا حصار کر لے اور مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر مریض پر دم کر دے۔

عزیمت یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ تَبٰرَكَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ
ہر کس کہ در وجود و در اندام و آنچہ در شکم و آنچہ در گوش و چشم و بینی فلاں ابن فلاں سایہ سخت شدہ است یا نظرِ سخت شدہ است آمدہ زود بسوز و بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السّلام و بحق اھیا اشراھیا و بحق علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم و بحق لا الٰہ الا اللہ محمّد الرّسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم و بحق مومن و بحق مھیمن۔

آسیب مریض پر حاضر ہو گا اور حاضر ہو کر جل جائے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لینا ہے۔

فتیلہ اس طرح بنے گا۔
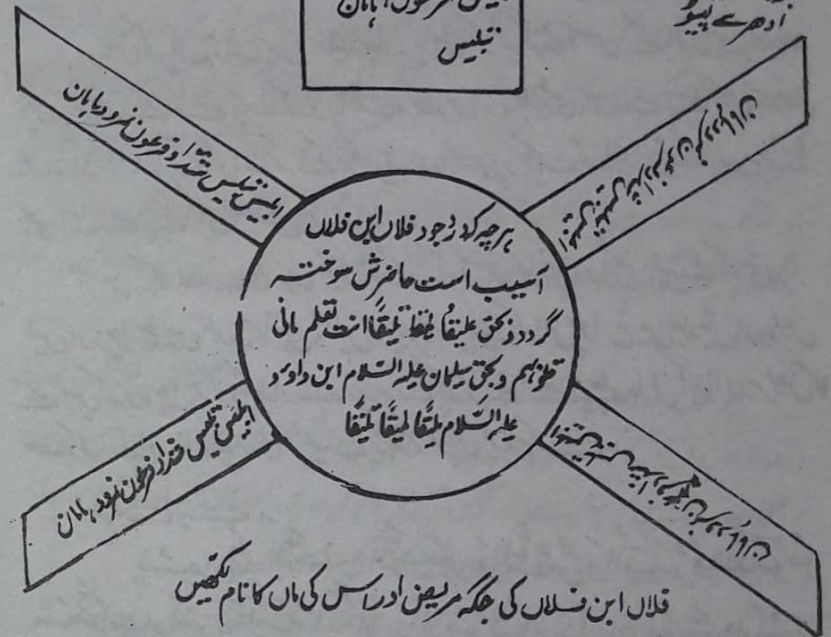
فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں

طریقہ نمبر ۲: آسیب زدہ کے کان میں ۷ مرتبہ اذان پڑھیں پھر سورۃ فاتحہ، معوذتین، آیت الکرسی، سورۃ طارق اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات اور سورۃ صافات پڑھ کر کان پر دم کریں۔ انشاءاللہ آسیب جل کر ختم ہو جائے گا۔ سورۃ طارق ۳۰ ویں سپارے میں ہے اور سورۃ حشر ۲۸ پارے میں اور سورۃ صافات ۲۳ ویں سپارے میں ہے۔

طریقہ نمبر ۳ مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر فتیلہ بنالیں اس کے بعد کڑوے تیل میں جلا کر آسیب زدہ کے کان اور ناک میں دھواں پہنچائیں۔ انشاءاللہ آسیب جل جائیگا۔

ابلیس ابوجہل ع‌ععع و — شداد نمرود ع‌ععع و

میکائیل — جبرئیل

عزرائیل — اسرافیل

یہ عمل صرف ایک ہی بار کرنا ہے۔

طریقہ نمبر ۴ اس طلسم کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دیں۔ انشاءاللہ آسیب جل جائے گا۔

۱۲۹۹۱۱۱ ہ

طریقہ نمبر ۵ سورۃ جن کا نقش بھی جن اور آسیب کو دفع کرنے اور جلانے میں تیر بہدف ہے، جب کسی مریض کے لئے یہ نقش بنائیں تو چار نقش بنائیں۔ ایک نقش گلے میں ڈالیں، دوسرا مریض کو پلادیں تیسرا نقش کورے چراغ میں لکھیں، اور چوتھا نقش فتیلہ بنا کر نئی روئی چڑھا کر اسی چراغ میں سرسوں کے تیل میں جلادیں، انشاءاللہ ایک ہی رات میں جن و آسیب کا قصہ تمام ہوگا۔

سورۃ جن کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۳	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

طریقہ نمبر ۶ مندرجہ ذیل فتیلے کو سرسوں کے تیل میں کورے چراغ میں روشن کریں اور مریض اس کو دیکھتا رہے، ختم ہونے کے بعد

چراغ حفاظت سے رکھئے۔ تین روز کے بعد پھر ایسا ہی کریں اس کے بعد تینوں چراغ کسی زمین میں دفن کردیں آسیب کو جلانے کے لیئے یہ طریقہ بھی مجرب ہے۔

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵
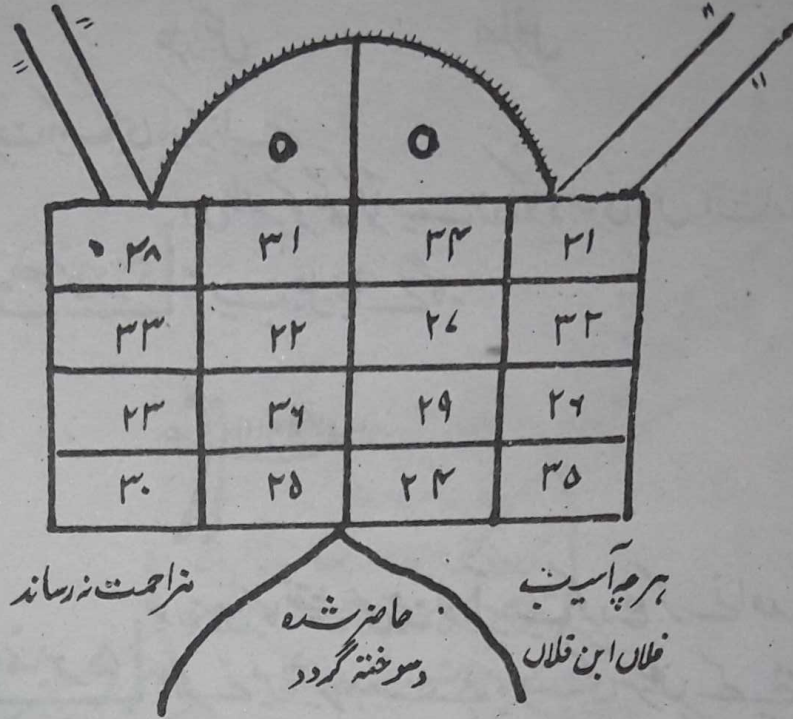
طریقہ نمبر ۷

مندرجہ ذیل نقش کو طریقہ ۶ ہی کی طرح استعمال میں لائیں یہ طریقہ مجرب اور بار ہا کا آزمودہ ہے۔

نقش یہ ہے۔

نمرود نمرود

نمرود	ابوجہل	ابوجہل	ابوجہل
فرعون	فرعون	نمرود	نمرود
شداد	شداد	شداد	فرعون
ابلیس	تلیقا	لمیقا	علیقا

علی

ہر چہ آسیب در وجود فلاں
ابن فلاں خاکستر شد

فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

حبیبِ خدا کا نظارہ کروں میں ، دل و جان ان پر نثارا کروں میں
تیری نقشِ پا یوں سجا کر رکھوں میں ، کہ پلکوں سے اس کو بہارا کروں میں
میں سو ——

مجھے اپنی رحمت سے تو اپنا کر لے ، سوا تیرے سب سے کنارا کروں میں
میں کیوں غیر کی ٹھوکریں کھانے جاؤں ، تیرے در سے اپنا گزارا کروں میں
میں سو ——

خدارا اب آؤ کہ دم ہے لبوں پر ، دمِ واپسی تو نظارہ کروں میں
تیرے نام پہ سر کو قربان کر کے ، تیرے سر سے صدقے اتارا کروں میں
میں سو ——

یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں ، تیرے نام پر سب کو وارا کروں میں
مجھے ہاتھ آئے اگر تاجِ شاہی ، تیری نقشِ پا پر نثارا کروں میں
میں سو ——

تیرا ذکر لب پر خدا دل کے اندر ، یوں ہی زندگی کو گزارا کروں میں
دمِ واپسی تک تیرے گیت گاؤں ، محمد محمد پکارا کروں میں
میں سو ——

تیرے در کے ہوتے کہاں جاؤں پیارے ، کہاں اپنا دامن پسارا کروں میں
مِرا دین و ایمان فرشتے جو پوچھیں ، تمہاری ہی جانب اشارا کروں میں
میں سو ——

خدا ایسی قوت دے میرے قلم میں ، کہ بدمذہبوں کو سدھارا کروں میں
قرآں ہو تو اس پر مجھے ہو اگر عمل ، قلب اپنا دوبارا کروں میں
میں سو ——

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوری ، مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں
وہ مالک ہے سب کا وہ بخشے گا سب کو ، برا کہتے کہتے بھلا کہتے کہتے

صبا ہی سے نوری سلام اپنا کہہ دے
سوا اس کے کیا اور چارا کروں میں

میں سو ——

نوری
١٥/١٢/٢

ختم

محمد مشفوق رضا نوری
جامعہ قادریہ رشیدیہ
اہل سنت
متصل جامع مسجد
ضلع واشم مہاراشٹر